

نُجَّةُ الصَّحَابِ

نُجَّةُ الصَّحَابِ



مكتبة دار السلام

© مكتبة دار السلام، ١٤٣١ هـ

فهرسة مكتبة السملك فهد الوطنية أثناء النشر

محمد، صهيب احمد زياد

نخبة الصحيحين الاردية. / صهيب احمد زياد محمد - الرياض، ١٤٣١ هـ

ص: ١١٢ مقاس: ٢١×١٤ سم

ردمك: ٦-٦٧-٥٠٠-٩٩٦٠-٩٧٨

١. الحديث الصحيح ٢. الحديث - شرح أ. العنوان

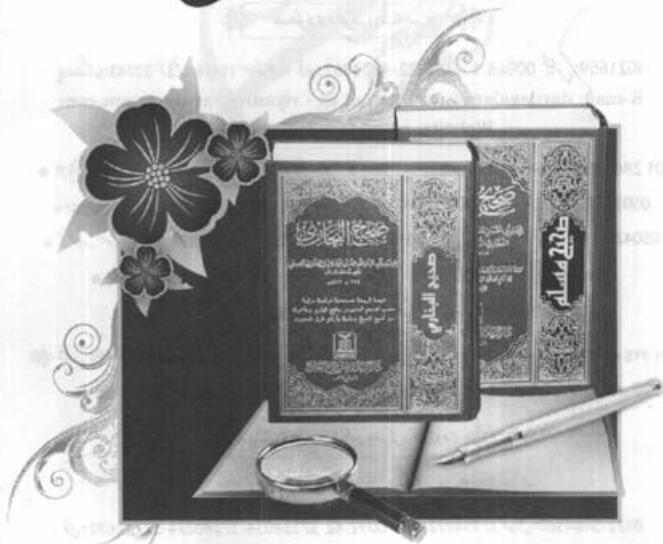
٢٣٥ ديوي ١٤٣١/٦٢٧

رقم الإيداع: ١٤٣١/٦٢٧

ردمك: ٦-٦٧-٥٠٠-٩٩٦٠-٩٧٨

سلسلۃ المناہج الدراسية

نُجْبَةُ الْمُصْحَحِينَ



صحیح بخاری و صحیح مسلم کی 100 منتخب احادیث، لغوی تشریح و صرفی تحلیل کے ساتھ

قاری صہیب احمد میر محمدی



بجود و شوق اشاعت برائے دارالسلام منظور ہیں



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1 فیکس: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

• الرياض (علیہ): فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • المسز فون: 4735220 01 • سوہم فون: 2860422 01
• مندوب الیاض: موبائل: 0503459695 • قسم (بیرو): فون/ فیکس: 3696124 06 موبائل: 0503417156
• مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 8151121 موبائل: 0504296740
• مدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
• صنعاء فون/ فیکس: 3908027 04 • فیس مشین فون/ فیکس: 2207055 07

• شامہ: فون: 5632623 6 00971 • امریکہ: برائن: 7220419 713 001 • ٹیپیک: 6255925 718 001
• لندن: فون: 4885 539 208 0044 • آسٹریلیا: فون: 9758 4040 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوزروم)

لاہور 36- لوزنل، سیکرٹریٹ سٹاپ

فون: 37232400-37240024-37324034-0092 42 فیکس: 37354072 موبائل: 8484569-0322
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

• غزنی شریٹ: اردو بازار لاہور فون: 37120054 فیکس: 37320703 موبائل: 4439150-0321

• موان مارکیٹ اقبال ناؤن فون: 37846714 موبائل: 4156390-0321

• Y-260 بلاک کرش ایریا، فٹہ III ڈسٹریکٹ لاہور فون: 35692610 موبائل: 4212174-0321

• اسلام آباد: F-8 مرکز، فون/ فیکس: 2281513 موبائل: 5370378-0321

• کراچی: مین طارق روڈ، (D.C.HS / 110,111-Z) ڈالمن ہال سے (بہار آباد کی طرف) ڈوسری گی کراچی

فون: 34393936 فیکس: 34393937 موبائل: 2441843-0321



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

(الطَّبْرِيُّ)

میرا دین دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو!

(صحیح البخاری، حدیث: ۳۴۶۱)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَضَّ اللَّهُ أَمْرًا

بِمَعْرَايَتِهِ فَنَحِظْ بِرِيئِهِ

اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ اور شاداب رکھے جس نے ہم سے
کوئی حدیث سنی، پھر اسے یاد کر کے لوگوں تک پہنچا دیا

(سنن ابوداؤد، العلم، حدیث: ۳۶۶)

مضامین

14	عرض ناشر
17	پیش لفظ
22	حدیث: 1 اقوال و اعمال میں خلوص نیت کی اہمیت
22	حدیث: 2 ریا کاری کا انجام
23	حدیث: 3 نیکی کے ارادے کی فضیلت
23	حدیث: 4 مصائب پر صبر کی فضیلت
24	حدیث: 5 اسلام، ایمان اور احسان کی تعریف
25	حدیث: 6 مسلمان کے مسلمان پر حقوق
26	حدیث: 7 کامل مسلمان اور حقیقی مہاجر کی تعریف
26	حدیث: 8 بہترین اسلام کی دلیل
27	حدیث: 9 ارکان اسلام
27	حدیث: 10 مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس کے ساتھ لڑائی کرنا کفر ہے
27	حدیث: 11 مسلمان کی مدد و پردہ پوشی کی فضیلت

- 28 { حدیث: 12 } کامل مومن کی تعریف
- 28 { حدیث: 13 } ایمان کا افضل و ادنیٰ درجہ
- 29 { حدیث: 14 } مومنوں کی محبت و الفت کی مثال
- 29 { حدیث: 15 } ایمانی لذت کے حصول کی شرائط
- 30 { حدیث: 16 } قاری قرآن کی فضیلت
- 30 { حدیث: 17 } قابل رشک صفات
- 31 { حدیث: 18 } اتباع رسول ﷺ کی اہمیت
- 31 { حدیث: 19 } خلاف سنت ہر عمل مردود ہے
- 32 { حدیث: 20 } اللہ تعالیٰ مستوی علی العرش ہے
- 32 { حدیث: 21 } اللہ کی توحید اور بشریت انبیاء کا اقرار جنت کا موجب ہے
- 33 { حدیث: 22 } اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت
- 33 { حدیث: 23 } دعا کی قبولیت کا سہانا وقت
- 34 { حدیث: 24 } اللہ کے خاص انعام کے حقدار
- 35 { حدیث: 25 } سب سے بڑا گناہ شرک اور جھوٹی گواہی ہے
- 35 { حدیث: 26 } سات مہلک چیزیں
- 36 { حدیث: 27 } اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال
- 36 { حدیث: 28 } سید الکونین ﷺ کی عبادت
- 37 { حدیث: 29 } عبادت میں اعتدال و میانہ روی

- 37 حدیث: 30 زکاۃ ادا نہ کرنے والے کا عبرتناک انجام
- 38 حدیث: 31 روزے کی فضیلت
- 38 حدیث: 32 نماز تراویح گناہوں کا کفارہ ہے
- 39 حدیث: 33 اہل و عیال کو عبادت کی ترغیب
- 39 حدیث: 34 رمضان المبارک میں عمرے کی فضیلت
- 40 حدیث: 35 حج کی فضیلت
- 40 حدیث: 36 امیر کی اطاعت کی اہمیت
- 41 حدیث: 37 امیر کی نافرمانی جاہلیت کی موت ہے
- 41 حدیث: 38 ہر شخص اپنے اختیار کے مطابق ذمہ دار اور جواب دہ ہے
- 42 حدیث: 39 ذمہ داری کی صحیح ادائیگی بھی صدقہ ہے
- 42 حدیث: 40 دھوکے باز حکمران پر جنت حرام ہے
- 43 حدیث: 41 مسلم حکمران سے بغاوت کی ممانعت
- 43 حدیث: 42 جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت
- 44 حدیث: 43 جہاد کا مقصد
- 44 حدیث: 44 حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار
- 45 حدیث: 45 والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے
- 45 حدیث: 46 خاوند کی نافرمانی کی سزا
- 46 حدیث: 47 عورت کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت

- 46: حدیث: 48: صلہ رحمی کی فضیلت
- 47: حدیث: 49: زندگی اور رزق میں خیر و برکت کی کنجی
- 47: حدیث: 50: پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید
- 48: حدیث: 51: اچھے اور برے دوست کی صحبت کا ثمرہ
- 48: حدیث: 52: قیامت کو ہر محبت اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا
- 49: حدیث: 53: ہمسائے سے حسن سلوک، مہمان نوازی اور اچھی گفتگو کی اہمیت
- 49: حدیث: 54: حقوق کے مطالبے سے حقوق کی ادائیگی افضل ہے
- 50: حدیث: 55: اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں
- 50: حدیث: 56: لالچ کی مذمت
- 51: حدیث: 57: زمین پر ناجائز قبضے کی سزا
- 51: حدیث: 58: قاضی کا فیصلہ حرام کو حلال نہیں کر سکتا
- 52: حدیث: 59: جائز سفارش کی فضیلت
- 52: حدیث: 60: بندے کی مخلوق سے بے نیازی خالق کو پسند ہے
- 53: حدیث: 61: محنت کی کمائی گداگری سے افضل ہے
- 53: حدیث: 62: تجارت میں سچ کا فائدہ اور جھوٹ کا نقصان
- 54: حدیث: 63: زراعت و باغبانی کی فضیلت اور اس کا صدقہ
- 54: حدیث: 64: فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی فضیلت
- 55: حدیث: 65: بیواؤں اور مساکین کی خبر گیری کی فضیلت

- حدیث: 66 بدترین دعوت کی نشانی 55
- حدیث: 67 تحفہ قبول کرنا چاہیے خواہ معمولی ہی ہو 56
- حدیث: 68 رحم کرنے والے پر رحم کیا جائے گا 56
- حدیث: 69 ہر چیز میں نرمی پسندیدہ ہے 56
- حدیث: 70 فطرت کی پانچ چیزیں 57
- حدیث: 71 نعمت کی قدر کرنے کا نسخہ 57
- حدیث: 72 ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسندیدہ ہے 58
- حدیث: 73 واڑھی منڈوانا مشرکوں کا فعل ہے 58
- حدیث: 74 جنت کی ضمانت کے باوجود پردے کی فکر 58
- حدیث: 75 تصویریں اتارنے والوں کی بھیانک سزا 59
- حدیث: 76 فخر و تکبر کی سزا 59
- حدیث: 77 پہلوان کی پہچان 60
- حدیث: 78 بغض و حسد کی ممانعت 60
- حدیث: 79 صلح میں جھوٹ کا جواز 61
- حدیث: 80 کسی کی تعریف میں مبالغے کی ممانعت 61
- حدیث: 81 شبہات سے بچاؤ میں اپنے دین و عزت کی سلامتی ہے 62
- حدیث: 82 پہلی امتوں کی ہلاکت کا سبب 62
- حدیث: 83 چغلی کرنے اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی سزا 63

- 63 حدیث: 84 راستوں میں بیٹھنے کے آداب
- 64 حدیث: 85 مصیبت کے وقت گریبان چاک کرنے اور رخسار پینے کی ممانعت
- 64 حدیث: 86 منافق کی علامات
- 65 حدیث: 87 قول و فعل کے تضاد کی سزا
- 65 حدیث: 88 برائی کی نحوست نیکو کاروں کو بھی گھیر لیتی ہے
- 66 حدیث: 89 بے چینی و مصیبت سے نجات کا نسخہ کیا
- 66 حدیث: 90 موت کی آرزو کی ممانعت
- 67 حدیث: 91 قبر میں صرف عمل صالح ساتھ ہوگا
- 67 حدیث: 92 میدان محشر کی ہولناکیاں
- 68 حدیث: 93 ہر شخص قیامت کے دن اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوگا
- 68 حدیث: 94 سچ اور جھوٹ کا انجام
- 69 حدیث: 95 جنت و جہنم کا راستہ
- 69 حدیث: 96 جنت میں داخلہ اور جہنم سے دوری
- 70 حدیث: 97 جہنم سے بچاؤ کا آسان طریقہ
- 70 حدیث: 98 جنتی و جہنمی کی علامات
- 71 حدیث: 99 سب سے ہلکے عذاب والا جہنمی
- 71 حدیث: 100 ادنیٰ جنتی کے لیے انعام
- 73 مشکل الفاظ کی توضیح

عرض ناشر

ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو یہ چھان بین ضرور کرتے ہیں کہ اس پر کس کمپنی کی مہر لگی ہوئی ہے؟ جس چیز پر معتبر کمپنی کی مہر موجود نہ ہو، ہم اسے خریدنا گوارا نہیں کرتے۔ ٹھیک یہی معاملہ آخرت کے کنارے حشر کے ہجوم اور ہلچل میں بھی پیش آئے گا۔ وہاں ہمارے ایک ایک عمل کا بے لاگ حساب ہوگا۔ رب ذوالجلال صرف وہی عمل قبول فرمائے گا جس سے مقصود رضائے الہی ہو، خلوص نیت سے انجام دیا گیا ہو اور اس پر سنت محمدی کی مہر لگی ہو۔ جو عمل اخلاص اور سنت رسول ﷺ سے خالی ہوگا، یک قلم مسترد کر دیا جائے گا۔ رسول کریم ﷺ کا ارشاد عالی ہے:

«مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ»

”جو شخص کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے۔“^①

اس معیار سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ایک مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم اور خاتم الانبیاء والمرسلین محمد ﷺ کی سنتوں کے مطابق زندگی بسر کرنا کس قدر ضروری ہے۔

① صحیح مسلم، الأفضیة، باب نقض الأحكام الباطلة،.....، حدیث: 1718.

محترم قاری صہیب احمد میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ فاضل مدینہ یونیورسٹی، دینی علوم کے مدرس اور ممتاز قاری ہیں۔ انھیں دوران تدریس یہ ضرورت شدت سے محسوس ہوئی کہ طلبہ کی ایمانی، اخلاقی، اور معاشرتی زندگی سنوارنے کے لیے حدیث کی مؤثر تدریس نہایت ضروری ہے۔ اس احساس کے زیر اثر انھوں نے صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے مطلوبہ احادیث چُن کر زیر نظر منتخب احادیث کا نافع و جامع مجموعہ مرتب کیا ہے۔ انھوں نے یہ کتاب محض اس نقطہ نظر سے مرتب نہیں کی کہ طلبہ احادیث زبانی یاد کریں، امتحان دے کر اچھے نمبروں میں پاس ہو جائیں۔ ان کا مقصد اس سے کہیں زیادہ وسیع اور وسیع ہے۔ وہ ان احادیث کو طلبہ کے فکر و عمل میں بھی درخشاں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسی لیے یہ احادیث، انتہائی اہم ایمانی، اخلاقی اور سماجی موضوعات پر مشتمل ہیں۔ ان میں تصحیح نیت کی تعلیم دی گئی ہے، اسلام، ایمان اور احسان کی پہچان کرائی گئی ہے اور ہر مسلمان کے حقوق کو واضح کرنے کے ساتھ ساتھ اچھی باتیں و آداب اپنانے پر زور دیا گیا ہے، اور بری باتوں سے گریز کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

ہر حدیث کی تفہیم کے لیے نہ صرف تمام مشکل الفاظ کا ترجمہ دیا گیا ہے بلکہ صیغوں اور ابواب وغیرہ کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔ اساتذہ کرام سے التماس ہے کہ وہ طلبہ کو یہ کتاب توجہ سے سبقاً سبقاً پڑھائیں۔ اسلوب تدریس اتنا آسان اور دل آویز بنائیں کہ نہ صرف طلبہ کا حافظہ انھیں ہمیشہ کے لیے محفوظ کر لے بلکہ وہ ان احادیث پر عمل کرنے کو اپنا سب سے زیادہ خوشگوار فرض سمجھیں۔

یہ کتاب دارالسلام لاہور کے شعبہ فقہ و متفرقات کے زیر اہتمام شائع ہو رہی ہے۔ شعبے کے انچارج حافظ محمد ندیم نے مدیر دارالسلام لاہور محترم حافظ عبدالعظیم کی ہدایات

کے مطابق کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل کی دیکھ بھال کی۔ مولانا عبدالرحمن نے مشکل الفاظ کے معانی، صیغوں اور ابواب کی تصحیح و توضیح مزید فرمائی۔ مولانا مفتی عبدالولی نے اس پر نظر ثانی کی۔ پروف مولانا ساجد الرحمن اور مولانا محمد مشتاق نے پڑھے۔ کمپوزنگ عبدالواسع، خرم شہزاد، گل رحمن اور تزئین ہارون الرشید اور اسد علی نے کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر مرحمت فرمائے۔

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

نومبر 2009

نیجنگ ڈائریکٹر دارالسلام الریاض، لاہور

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ،
وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ، وَ [أَشْهَدُ] أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَمَّا بَعْدُ:

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ [ﷺ]
وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا، وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَالَّةٌ ①

”بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

① صحیح مسلم، الجمعة، باب تخفيف الصلاة و الخطبة، حدیث: 867، 868
وسنن النسائي، النكاح، باب ما يستحب من الكلام عند النكاح، حدیث: 3280.

اما بعد:

یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

مجھے اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق سے کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الإسلامیۃ میں حدیث شریف پڑھانے کا موقع میسر آیا۔ تدریس کے دوران مبتدی طلبہ کے لیے حدیث کی ایسی کتاب کی اشد ضرورت محسوس ہوئی جو مختصر اور جامع ہو اور اُس میں اسلام کی مبادیات کا احاطہ ہو۔ چنانچہ میں نے صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے حدیث کا یہ انتخاب ترتیب دیا جو صحیح ترین احادیث پر مشتمل ہے، یہ دونوں حدیث کی صحیح ترین کتابیں ہیں اور امت نے متفقہ اور اجماعی طور پر انھیں صحیح ترین قرار دیا ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر عسقلانی (متوفی 852ھ) نے نزہۃ النظر فی توضیح نخبۃ الفکر میں اور امام نووی (متوفی 676ھ) نے صحیح مسلم کی شرح کے مقدمے میں وضاحت فرمائی ہے۔

اس کتاب میں درج ذیل امور کو خاص طور پر پیش نظر رکھا گیا ہے:

① احادیث پر اعراب لگا کر ان کی تخریج کر دی گئی ہے۔ اور تخریج میں مروجہ رقم حدیث کا اہتمام کیا گیا ہے۔

② کوشش کی گئی ہے کہ وہی احادیث شامل کتاب ہوں جنہیں امام بخاری و مسلم رحمہما نے دونوں نے اپنی صحیحین میں ایک ہی متن اور الفاظ سے روایت کیا ہے۔ اور اگر ان میں سے ایک امام کسی ایسے لفظ کو بیان کرنے میں منفرد ہیں جس میں کوئی فقہی یا معنوی نکتہ ہے تو پھر اسے یوں بیان کیا گیا ہے:

(ا) اگر حدیث کے الفاظ صحیح بخاری کے ہیں تو حدیث کی تخریج ذکر کرنے کے بعد خاموشی اختیار کی گئی ہے اور مزید کوئی اشارہ نہیں کیا گیا، مثال کے طور پر جناب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

«مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ»

”جو حصول شہرت کے لیے نیک عمل کرے، اللہ اسے رسوا کر کے مشہور کر دے گا اور جو دکھاوا کرے، اللہ اس کا دکھاوا (اس کے خفیہ عیبوں کو ظاہر) کر دے گا۔“

اس جیسی حدیث کے حوالے کا انداز یوں ہے: صحیح البخاری، الرقاق، باب الریاء والسمعة، حدیث: 6499، وصحیح مسلم، الزهد، باب تحريم الریاء، حدیث: 2986.

(ب) اور اگر حدیث کے الفاظ صحیح مسلم کی روایت سے ہیں تو تخریج کے بعد «وَاللَّفْظُ لَهُ» کا اضافہ کیا گیا ہے، یعنی حدیث کے الفاظ مسلم کے ہیں۔ مثلاً ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

«مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا»

”جو بھی بندہ اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ایک دن کی وجہ سے اس کا چہرہ آگ سے ستر سال دور کر دے گا۔“

اس جیسی احادیث کے حوالے کا اسلوب یوں ہوگا: [صحیح البخاری، الجهاد والسير، باب فضل الصوم في سبيل الله، حدیث: 2840، و صحیح مسلم، الصيام، باب فضل الصيام في سبيل الله لمن يطيقه.....، حدیث: 1153 واللفظ له]

بعض جگہوں میں یہ طرز بھی اختیار کیا گیا ہے کہ کسی حدیث کے متن کے وہ الفاظ جن میں کوئی فقہی یا معنوی نکتہ بیان ہوا ہے، انہیں قوسین () میں درج کیا گیا ہے اور ”ب“ یا ”م“ لکھ کر صحیح بخاری یا صحیح مسلم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ
وَ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ» (مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ
الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ (ب))

”قرآن مجید (پڑھنے) میں ماہر آدمی معزز اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور جو آدمی قرآن انک انک کر مشکل سے پڑھتا ہے اُس کے لیے دو اجر ہوں گے۔ (جو شخص قرآن کو پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہو تو وہ قیامت کے دن معزز اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔) ⁽¹⁾

(ج) ہر حدیث کو عنوان دیا گیا ہے جو اُس کے مفہوم و معنی سے مطابقت رکھتا ہے۔

(د) کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کی لغوی و صرفی تحلیل و تشریح بھی کر دی گئی ہے۔

لغوی تشریح و ترجمہ کرتے وقت لفظ کے سیاق و سباق کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

(ر) کتاب کا آغاز حدیث «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ» سے کیا گیا ہے تاکہ انتباہ

رہے کہ حدیث کی تعلیم سے پہلے نیت درست ہونی ضروری ہے۔

① صحیح البخاری، التفسیر، باب سورة عبس، حدیث: 4937، و صحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل الماهر بالقرآن، حدیث: 798 و اللفظ لہ.

امام محدث عبدالرحمن بن مہدی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے: ”جو کوئی (حدیث کی) کتاب لکھے اُسے اسی حدیث سے کتاب کا آغاز کرنا چاہیے تاکہ طالب علم کو انتباہ رہے کہ وہ اپنی نیت درست کر لے۔“ امام ابن مہدی رحمہ اللہ کا یہ قول عراقی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب طرح التشریب فی شرح التقریب میں نقل کیا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ اہل علم کتاب میں غلطیاں نظر آنے پر میری رہنمائی فرمائیں گے۔ کتاب میں اگر کوئی غلطی ہو تو وہ سراسر میری کوتاہی کا نتیجہ ہے۔ انسان سے غلطی ہو جانا بعید نہیں۔ شاعر نے کہا ہے۔

وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الْخَلَلَا
جَلَّ مَنْ لَّا عَيْبَ فِيهِ وَعَلَا

”اور اگر تم کوئی عیب پاؤ تو اس نقص اور خلل کو تم دور کر دو۔ بلند و بالا ہے وہ ذات جس میں کوئی عیب نہیں۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب سے عامہ المسلمین کو اور بالخصوص طلبہ حدیث کو فائدہ پہنچائے۔ اسے شرف قبولیت سے نوازے، اپنی رضا کا ذریعہ بنائے اور اسے میرے نامہ اعمال میں بڑی نیکی کے طور پر درج فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو میری، میرے والدین، اساتذہ، عزیز و اقارب اور ناشر کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

صہیب احمد

عفا اللہ عنہ

اللَّهُ بِهِ، وَ مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب الرياء و السمعة، حديث: 6499، و صحيح مسلم، الزهد، باب تحريم الرياء، حديث: 2987]

حدیث: 3

نیکی کے ارادے کی فضیلت

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَرُوي عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: قَالَ: «إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَّ ذَلِكَ، فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هَمَّ بِهَا وَعَمَلَهَا، كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَ مَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا، فَعَمَلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً» [صحيح البخاري، الرقاق، باب من هم بحسنة أو بسينة، حديث: 6491، و صحيح مسلم، الإيمان، باب إذا هم العبد بحسنة كتبت، حديث: 131]

حدیث: 4

مصائب پر صبر کی فضیلت

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَا يُصِيبُ

يُكَافِئُ مِثْمَارِي طَلْرُ بِرِيشَانِي نَبْلِيَّتِ
 الْمُسْلِمِ مِنْ نَصَبٍ، وَلَا وَصْبٍ، وَلَا هَمٍّ، وَلَا حَزْنٍ، وَلَا آذَى،
 وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكِهَهَا، إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ» (وَلَا
 بِمِثْمَارِ

سَقَمِ (م)) [صحيح البخاري، المرضى، باب ما جاء في كفاية المرض، حديث:

5642، 5641، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من

مرض،، حديث: [2573]

حديث: 5

اسلام، ايمان اور احسان کی تعريف

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ
 اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ،
 شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ،
 حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ
 كَفَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ، وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ؟ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الْإِسْلَامُ: أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ
 مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ
 رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا» قَالَ: صَدَقْتَ،
 قَالَ: فَعَجِبْنَا لَهُ، يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ؟

قَالَ: «أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ، وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ». قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ؟ قَالَ: «أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ». قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: «مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ». قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا؟ قَالَ: «أَنْ تَلِدَ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا، وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ». قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ، فَلَبِثْتُ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ لِي: «يَا عُمَرُ! أَتَدْرِي مِنَ السَّائِلِ؟». قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: «فَإِنَّهُ

جَبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله تعالى

.....، حديث: 4777، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان الإيمان والإسلام.....، حديث:

8 واللفظ له]

حديث: 6

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ»

(وَ إِذَا اسْتَنْصَحَكَ، فَانصَحْ لَهُ (م)) [صحیح البخاری، الجنائز، باب الأمر باتباع الجنائز، حدیث: 1240، و صحیح مسلم، السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، حدیث: 2162]

حدیث: 7

کامل مسلمان اور حقیقی مہاجر کی تعریف

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ» [صحیح البخاری، الإیمان، باب المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده، حدیث: 10، و صحیح مسلم، الإیمان، باب بیان تفاضل الإسلام و أي أمور أفضل، حدیث: 40]

حدیث: 8

بہترین اسلام کی دلیل

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: «أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟» قَالَ: «تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَ تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ، وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ» [صحیح البخاری، الإیمان، باب إطعام الطعام من الإسلام، حدیث: 12، و صحیح مسلم، الإیمان، باب بیان تفاضل الإسلام و أي أموره أفضل، حدیث: 39]

حدیث: 9

ارکان اسلام

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب دعاءكم إيمانكم.....، حديث: 8، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان أركان الإسلام.....، حديث: 16 واللفظ له]

حدیث: 10

مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس کے ساتھ لڑائی کرنا کفر ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ» [صحيح البخاري، الأدب، باب ما ينهى من السباب واللعن، حديث: 6044، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان قول النبي ﷺ: سباب المسلم فسوق وقتاله كفر، حديث: 64]

حدیث: 11

مسلمان کی مدد و پردہ پوشی کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «الْمُسْلِمُ

أَخْوَالُ الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ،
كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ
(بِهَا م) كُرْبَةً مِّنْ كُرْبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا، سَتَرَهُ

اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صحيح البخاري، المظالم، باب لا يظلم المسلم المسلم ولا
يسلمه، حديث: 2442، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب تحريم الظلم، حديث:

[2580]

حديث: 12

کامل مومن کی تعریف

عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ
حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب من
الإيمان أن يحب لأخيه ما يحب لنفسه، حديث: 13، وصحيح مسلم، الإيمان، باب
الدليل على أن من خصال الإيمان.....، حديث: 45]

حديث: 13

ایمان کا افضل و ادنیٰ درجہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الْإِيمَانُ
بِضْعٍ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ، وَأَذْنَاهَا إِمَاطَةٌ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب أمور الإيمان، حديث: 9، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان عدد شعب الإيمان وأفضلها.....، حديث: 35 واللفظ له]

حدیث: 14

مومنوں کی محبت والفت کی مثال

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادُّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ، تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، حديث: 6011، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب تراحم المؤمنين.....، حديث: 2586 واللفظ له]

حدیث: 15

ایمانی لذت کے حصول کی شرائط

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ

فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْدَفَ فِي النَّارِ»

[صحیح البخاری، ایمان، باب حلاوة ایمان، حدیث: 16، و صحیح مسلم، ایمان، باب بیان خصال من اتصف بہن، حدیث: 43 واللفظ له]

حدیث: 16

قاری قرآن کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ يَتَتَعَعُّ فِيهِ، وَ هُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ. (مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ هُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ.....(ب)) [صحیح البخاری، التفسیر،

باب سورة عبس، حدیث: 4937، و صحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل الماهر بالقرآن، حدیث: 798 واللفظ له]

حدیث: 17

قابل رشک صفات

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ

النَّهَارِ [صحيح البخاري، التوحيد، باب قول النبي ﷺ، حديث: 7529، وصحيح

مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل من يقوم بالقرآن ويعلمه، حديث: 815]

حديث: 18

اتباع رسول ﷺ کی اہمیت

عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ، فَقَبَّلَهُ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

[صحيح البخاري، الحج، باب ما ذُكِرَ فِي الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ، حديث: 1597، وصحيح

مسلم، الحج، باب استحباب تقبيل الحجر الأسود في الطواف، حديث: 1270]

حديث: 19

خلاف سنت ہر عمل مردود ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ» [صحيح البخاري، الصلح،

باب إذا اصطلمحو على صلح جور، حديث: 2697، وصحيح مسلم، الأقضية،

باب نقض الأحكام الباطلة، حديث: 1718 واللفظ له]

حدیث: 20

اللہ تعالیٰ مستوی علی العرش ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ، كَتَبَ فِي كِتَابِهِ، فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي» [صحيح البخاري، بدم الخلق، باب ما جاء في قول الله تعالى.....، حديث: 3194، وصحيح مسلم، التوبة، باب في سعة رحمة الله، حديث: 2751]

حدیث: 21

اللہ کی توحید اور بشریتِ انبیاء کا اقرار جنت کا موجب ہے

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ، وَرَسُولُهُ، وَكَلِمَتُهُ، أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ، وَرُوحٌ مِنْهُ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ أَيَّهَا شَاءَ» [صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب قوله تعالى.....، حديث: 3435، وصحيح مسلم، الإيمان، باب الدليل على أن من مات على التوحيد.....، حديث: 28]

حدیث: 22

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبِيٍّ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِّنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي، إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ، فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا، فَأَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَتَرُونَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟» قُلْنَا: لَا وَاللَّهِ! وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ لَا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَلَّهِ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بَوْلَدِهَا!» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الولد.....، حديث: 5999، وصحيح مسلم، التوبة، باب في سعة رحمة الله.....، حديث: 2754 واللفظ له]

حدیث: 23

دعا کی قبولیت کا سہانا وقت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «يَنْزِلُ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ، فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي، فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ وَمَنْ

يَسْأَلُنِي، فَأَعْطِيهِ؟ وَ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي، فَأَغْفِرْ لَهُ؟» (فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيءَ الْفَجْرُ) (م) [صحيح البخاري، التهجد، باب الدعاء والصلاة من آخر الليل.....، حديث: 1145، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب الترغيب في الدعاء والذكر.....، حديث: 758]

حديث: 24

اللہ کے خاص انعام کے حقدار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَ شَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ، وَ رَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَ رَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ، اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَ تَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَ رَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَ جَمَالٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ، وَ رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا (حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالَهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينَهُ) (ب))، وَ رَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ» [صحيح البخاري، الأذان، باب من جلس في المسجد ينتظر الصلاة.....، حديث: 660، وصحيح مسلم، الزكاة، باب فضل إخفاء الصدقة، حديث: 1031 واللفظ له]

حدیث: 25

سب سے بڑا گناہ شرک اور جھوٹی گواہی ہے

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ؟» ثَلَاثًا، قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: «الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ» وَكَانَ مُتَكِنًا فَجَلَسَ، فَقَالَ: «أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ، أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ، أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ» قَالَ: فَمَا زَالَ يُكْرِرُهَا حَتَّى قُلْنَا: لَيْتَهُ سَكَتَ. [صحيح البخاري، الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، حديث: 5976، وصحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر وأكبرها، حديث: 87]

حدیث: 26

سات مہلک چیزیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُؤْبَقَاتِ» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: «الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَالسَّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ الرِّبَا،

وَأَكُلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالتَّوَلَّيْتُ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَدَفْتُ الْمُحْصَنَاتِ
 الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ» [صحیح البخاری، الوصایا، باب قول الله تعالی:،
 حدیث: 2766، وصحیح مسلم، الإیمان، باب الكبائر و أكبرها، حدیث: 89]

حدیث: 27

اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ ﷺ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ؟ قَالَ: «الصَّلَاةُ عَلَيَّ وَفَتْهَا»
 قَالَ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: «ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ» قَالَ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: «الْجِهَادُ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ» [صحیح البخاری، الأدب، باب البر والصلة.....، حدیث: 5970،
 وصحیح مسلم، الإیمان، باب بیان کون الإیمان بالله تعالی أفضل الأعمال، حدیث: 85]

حدیث: 28

سید الکونین ﷺ کی عبادت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ،
 حَتَّى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لِمَ تَصْنَعُ هَذَا؟ يَا رَسُولَ اللَّهِ!
 وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: «أَفَلَا أُحِبُّ

أَنْ أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا؟» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله.....، حديث: 4837، وصحيح مسلم، صفات المنافقين، باب إكثار الأعمال و الاجتهاد في العبادة، حديث: 2820]

حديث: 29

عبادت میں اعتدال و میانہ روی

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ (الْمَسْجِدَ)، فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَقَالَ: «مَا هَذَا الْحَبْلُ؟» قَالُوا: هَذَا حَبْلٌ لَزَيْنَبَ، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا، حُلُوهُ لِيُصَلَ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ» [صحيح البخاري، التهجد، باب ما يكره من التشديد في العبادة، حديث: 1150، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب أمر من نعس في صلاته.....، حديث: 784، وما بين القوسين له]

حديث: 30

زکاة ادا نہ کرنے والے کا عبرتناک انجام

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ، لَهُ رَبِيبَتَانِ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلَهْزِمَتَيْهِ، يَعْنِي سِدْقِيهِ،

ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا مَالِكٌ، أَنَا كَنْزُكَ» ثُمَّ تَلَا: ﴿وَلَا يَصْصِنَ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا
بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَيْرٌ﴾ [آل عمران 3: 180] صحيح البخاري، الزكاة، باب إثم مانع الزكاة، حديث:

1403، و صحيح مسلم، الزكاة، باب إثم مانع الزكاة، حديث: 987]

حديث: 31

روزے کی فضیلت

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

«مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ

وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا» [صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب

فضل الصوم في سبيل الله، حديث: 2840، و صحيح مسلم، الصيام، باب فضل

الصيام في سبيل الله لمن يطيقه.....، حديث: 1153 واللفظ له]

حديث: 32

نماز تراویح گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ قَامَ

رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» [صحيح البخاري، صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، حديث: 2009، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب الترغيب في قيام رمضان وهو التراويح، حديث: 759]

حدیث: 33

اہل و عیال کو عبادت کی ترغیب

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ أَحْيَا اللَّيْلَ، وَأَيَقِظُ أَهْلَهُ، وَجَدَّ، وَشَدَّ الْمِئْزَرَ. [صحيح البخاري، فضل ليلة القدر، باب العمل في العشر الأواخر من رمضان، حديث: 2024، وصحيح مسلم، الاعتكاف، باب الاجتهاد في العشر الأواخر، حديث: 1174 واللفظ له]

حدیث: 34

رمضان المبارک میں عمرے کی فضیلت

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «..... فَإِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِيَ» [صحيح البخاري، جزاء الصيد، باب حج النساء، حديث: 1863، وصحيح مسلم، الحج، باب فضل العمرة في رمضان، حديث: 1256]

حدیث: 35

حج کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ

حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ» [صحیح

البخاری، الحج، باب فضل الحج المبرور، حدیث: 1521، و صحیح مسلم، الحج،

باب فضل الحج والعمرة، حدیث: 1350]

حدیث: 36

امیر کی اطاعت کی اہمیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

«مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ،

وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي»

[صحیح البخاری، الجهاد والسير، باب یقاتل من وراء الإمام ویتقی به، حدیث: 2957،

و صحیح مسلم، الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء، حدیث: 1835]

حدیث: 37

امیر کی نافرمانی جاہلیت کی موت ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ، فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شَبْرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً» [صحيح البخاري، الفتن، باب قول النبي ﷺ، حديث: 7053، وصحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين، حديث: 1849]

حدیث: 38

ہر شخص اپنے اختیار کے مطابق ذمہ دار اور جواب دہ ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «أَلَا كَلُّكُمْ رَاعٍ، وَكَلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَإِلَّا مِمَّا الْأَعْظَمُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَ الرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَ الْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَ هِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَ عَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكَلُّكُمْ مَسْئُولٌ

عَنْ رَعِيَّتِهِ» [صحیح البخاری، الأحکام، باب قول الله تعالى:، حدیث: 7138،
وصحیح مسلم، الإمارة، باب فضيلة الأمير العادل،، حدیث: 1829]

حدیث: 39

ذمہ داری کی صحیح ادائیگی بھی صدقہ ہے

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ
الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِينَ الَّذِي يُنْفِذُ مَا أُمِرَ بِهِ، فَيُعْطِيهِ كَامِلًا
مُوقَرًّا، طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ، فَيَدْفَعُهُ إِلَيَّ الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ
الْمُتَصَدِّقِينَ» [صحیح البخاری، الزکاة، باب أجر الخادم،، حدیث: 1438، و
صحیح مسلم، الزکاة، باب أجر الخازن الأمين والمرأة إذا تصدقت،، حدیث: 1023
واللفظ له]

حدیث: 40

دھوکے باز حکمران پر جنت حرام ہے

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
يَقُولُ: «مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً، يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ
غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ» (لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ

الْجَنَّةِ (ب)) [صحيح البخاري، الأحكام، باب من استرعى رعية فلم ينصح، حديث: 7150، و صحيح مسلم، الإمارة، باب فضيلة الأمير العادل.....، حديث: 142، قبل الحديث: 1830 واللفظ له]

حديث: 41

مسلم حکمران سے بغاوت کی ممانعت

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ، وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ، وَعَلَى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا، وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، (إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ) (ب)) وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ أَيَّمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَائِمَةً. [صحيح البخاري، الفتن، باب قول النبي ﷺ: سترون بعدي أمورا تنكرونها، حديث: 7056، 7055، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء.....، حديث: 1709، قبل الحديث: 1841 واللفظ له]

حديث: 42

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ؟ قَالَ: «لَا أَجِدُهُ» قَالَ: «هَلْ

تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ وَلَا تَفْتَرُ،
وَتَصُومَ وَلَا تُفْطِرَ؟» قَالَ: وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟ [صحيح البخاري،
الجهاد والسير، باب فضل الجهاد والسير، حديث: 2785، و صحيح مسلم، الإمارة،
باب فضل الشهادة في سبيل الله، حديث: 1778]

حديث: 43

جہاد کا مقصد

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «أَمِرْتُ أَنْ
أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ
اللَّهِ، وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا
مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.»

[صحيح البخاري، الإيمان، باب، حديث: 25، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الأمر

بقتال الناس حتى يقولوا: لا إله إلا الله،، حديث: 22]

حديث: 44

حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ: «أُمَّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمَّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمَّكَ»

قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أَبُوكَ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من أحق الناس بحسن الصحبة، حديث: 5971، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب بر الوالدين و إيهما أحق به، حديث: 2548 واللفظ له]

حدیث: 45

والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «مِنَ الْكِبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: «نَعَمْ، يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ،

وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب لا يسب الرجل والديه، حديث: 5973، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر و أكبرها، حديث: 90 واللفظ له]

حدیث: 46

خاوند کی نافرمانی کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِذَا دَعَا

صفحہ نمبر

الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ، فَلَمْ تَأْتِهِ، فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا، لَعَنَتَهَا
 الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ» [صحيح البخاري، النكاح، باب إذا باتت المرأة
 مهاجرة فراش زوجها، حديث: 5193، و صحيح مسلم، النكاح، باب تحريم امتناعها
 من فراش زوجها، حديث: 1436 واللفظ له]

حدیث: 47



عورت کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «اسْتَوْصُوا
 بِالنِّسَاءِ (خَيْرًا)، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ
 فِي الضِّلْعِ أَعْلَاهُ، فَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيمَهُ كَسَرْتَهُ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ
 أَعْوَجَ، فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ» [صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب خلق
 آدم وذريته، حديث: 3331، و صحيح مسلم، الرضاع، باب الوصية بالنساء، حديث:
 1468 وما بين القوسين له]

حدیث: 48



صلہ رحمی کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الرَّحِمُ

مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَقُولُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ، وَ مَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من وصل وصله الله، حديث: 5989، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها، حديث: 2555 واللفظ له]

حدیث: 49

زندگی اور رزق میں خیر و برکت کی کنجی

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبَسِّطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من بسط له في الرزق بصلة الرحم، حديث: 5986، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها، حديث: 2557]

حدیث: 50

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَثُهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الوصاية بالجار، حديث: 6015، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب الوصية بالجار والإحسان إليه، حديث: 2625]

حدیث: 51

اچھے اور برے دوست کی صحبت کا ثمرہ

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السُّوءِ، كَمَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكَبِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ، إِمَّا أَنْ يُحْذِيكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكَبِيرِ، إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً» [صحيح البخاري، الذبائح، باب المسك، حديث: 5534، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب استحباب مجالسة الصالحين، حديث: 2628 واللفظ له]

حدیث: 52

قیامت کو ہر محبت اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: «مَتَى السَّاعَةُ؟» قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَا أَعَدَدْتَّ لَهَا؟» قَالَ: حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: «أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ» [صحيح البخاري، فضائل أصحاب النبي ﷺ، باب مناقب عمر رضي الله عنه، حديث: 3688، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب المرء مع من أحب، حديث: 2639 واللفظ له]

حدیث: 53

ہمسائے سے حسن سلوک، مہمان نوازی اور اچھی گفتگو کی اہمیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من كان يؤمن بالله واليوم الآخر، حديث: 6018، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الحث على إكرام الجار والضيف، حديث: 47 واللفظ له]

حدیث: 54

حقوق کے مطالبے سے حقوق کی ادائیگی افضل ہے

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكَرُ وَنَهَا» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ مِنَّا ذَلِكَ؟ قَالَ: «تَوَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَ تَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ» [صحيح البخاري، المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام، حديث: 3603، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب الوفاء ببيعة الخليفة الأول فالأول، حديث: 1843 واللفظ له]

حدیث: 55

اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں

عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَوَادَ الْبَنَاتِ، وَكَرِهَ لَكُمْ قَيْلَ وَ قَالَ، وَ كَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَ إِضَاعَةَ الْمَالِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، حديث: 5975، و صحيح مسلم، الأفضية، باب النهي عن كثرة المسائل،.....، حديث: 593، قبل الحديث: 1716]

حدیث: 56

لا لُحَّ كِي نَدْمَت

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِّنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَ لَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب ما يتقى من فتنه المال، حديث: 6439، و صحيح مسلم، الزكاة، باب لو أن لابن آدم واديين لابتغى ثالثا، حديث: 1048]

حدیث: 57

زمین پر ناجائز قبضے کی سزا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ! اجْتَنِبِ الْأَرْضَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ ظَلَمَ قَيْدَ شِبْرٍ مِّنَ الْأَرْضِ طَوْقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ» [صحيح البخاري، المظالم، باب إثم من ظلم شيئاً من الأرض، حديث: 2453، وصحيح مسلم، المساقاة، باب تحريم الظلم وغصب الأرض، حديث: 1612 واللفظ له]

حدیث: 58

قاضی کا فیصلہ حرام کو حلال نہیں کر سکتا

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي (لَهُ) عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ بَحْقِ أَخِيهِ شَيْئًا، فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ» [صحيح البخاري، الأحكام، باب موعظة الإمام للخصوم، حديث: 7169، وصحيح مسلم، الأقضية، باب بيان أن حكم الحاكم.....، حديث: 1713 وما بين القوسين له]

حدیث: 59

جائز سفارش کی فضیلت

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آتَاهُ طَالِبٌ حَاجَةً أَقْبَلَ عَلَى جُلَسَائِهِ، فَقَالَ: «اشْفَعُوا فَلْتُوجَرُوا، وَ لِيَقْضِيَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ مَا أَحَبَّ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها، حديث: 1432، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب استحباب الشفاعة فيما ليس بحرام؛ حديث: 2627 واللفظ له]

حدیث: 60

بندے کی مخلوق سے بے نیازی خالق کو پسند ہے

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَن ظَهْرٍ غَنِيٍّ، وَمَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ، وَ مَنْ يَسْتَعْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب لا صدقة إلا عن ظهر غني، حديث: 1427، وصحيح مسلم، الزكاة، باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى، حديث: 1034]

حدیث: 61

محنت کی کمائی گداگری سے افضل ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَأَنَّ يَحْتَطَبَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً عَلَى ظَهْرِهِ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ» [صحيح البخاري، البيوع، باب كسب الرجل وعمله بيده، حديث: 2074، و صحيح مسلم، الزكاة، باب كراهة المسألة للناس، حديث: 1042]

حدیث: 62

تجارت میں سچ کا فائدہ اور جھوٹ کا نقصان

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا، وَبَيْنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا، وَكَذَبَا مُحِقَّتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا» [صحيح البخاري، البيوع، باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا، حديث: 2079، و صحيح مسلم، البيوع، باب الصدق في البيع والبيان، حديث: 1532]

حدیث: 63

پوستے کا نانا

زراعت و باغبانی کی فضیلت اور اس کا صدقہ

عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بِهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ» [صحيح البخاري، الحرت والمزارعة، باب فضل الزرع والغرس، حديث: 2320، و صحيح مسلم، المساقاة، باب فضل الغرس والزرع، حديث: 1553]

حدیث: 64

فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «مَا مِنْ يَوْمٍ يُضْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللَّهُمَّ! أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ! أَعْطِ مُمْسِكًا تَلْفًا» [صحيح البخاري، الزكاة، باب قوله تعالى، حديث: 1442، و صحيح مسلم، الزكاة، باب في المنفق والممسك، حديث: 1010]

حدیث: 65

بیواؤں اور مساکین کی خبر گیری کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمَسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - وَأَحْسِبُهُ قَالَ: - وَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ، وَ كَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الساعي على المسكين، حديث: 6007، وصحيح مسلم، الزهد، باب الإحسان إلى الأرملة والمسكين واليتيم، حديث: 2982 واللفظ له]

حدیث: 66

بدترین دعوت کی نشانی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، (بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ) يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا، وَ يُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْتِيهَا (يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَ يَتْرُكُ الْمَسَاكِينَ)، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ» [صحيح البخاري، النكاح، باب من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله، حديث: 5177، وصحيح مسلم، النكاح، باب الأمر بإجابة الداعي إلى دعوة، حديث: 1432 واللفظ له]

حدیث: 67

تخفہ قبول کرنا چاہیے خواہ معمولی ہی ہو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: «يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِّجَارَتِهَا وَ لَوْ فَرَسَنَ شَاةٍ» [صحيح البخاري، الأدب، باب لا تحقرن جارة لجارته، حديث: 6017، و صحيح مسلم، الزكاة، باب الحث على الصدقة ولو بقليل، حديث: 1030]

حدیث: 68

رحم کرنے والے پر رحم کیا جائے گا

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، حديث: 6013، و صحيح مسلم، الفضائل، باب رحمة النبي ﷺ الصبيان والعيال، حديث: 2319 واللفظ له]

حدیث: 69

ہر چیز میں نرمی پسندیدہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «يَا عَائِشَةُ! إِنَّ

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الرفق في الأمر كله، حديث: 6024، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب النهي عن ابتداء.....، حديث: 2165]

حدیث: 70

فطرت کی پانچ چیزیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: «الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الْإِخْتِانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَتَنْفُ الْإِيطِ» [صحيح البخاري، اللباس، باب قص الشارب، حديث: 5889، وصحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، حديث: 257 واللفظ له]

حدیث: 71

نعمت کی قدر کرنے کا نسخہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب لينظر إلى من هو أسفل منه.....، حديث: 6490، وصحيح مسلم، الزهد والرقائق، باب الدنيا سجن للمؤمن وجنة للكافر، حديث: 2963 واللفظ له]

حدیث: 72

ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسندیدہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْجِبُهُ التَّيْمَنُ فِي تَنْعُلِهِ وَ تَرْجُلِهِ وَ طُهُورِهِ وَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ. [صحيح البخاري، الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث: 168، وصحيح مسلم، الطهارة، باب التيمن في الطهور وغيره، حديث: 268]

حدیث: 73

داڑھی منڈوانا مشرکوں کا فعل ہے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ، وَ وَفِّرُوا اللَّحَى، وَ أَحْفُوا الشُّوَارِبَ» [صحيح البخاري، اللباس، باب تقليم الأظفار، حديث: 5892، وصحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الغطرة، حديث: 259]

حدیث: 74

جنت کی ضمانت کے باوجود پردے کی فکر

عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً

مَنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: هَذِهِ الْمَرْأَةُ السُّودَاءُ أَتَتْ
النَّبِيَّ ﷺ، قَالَتْ: إِنِّي أَصْرَعُ، وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللَّهَ لِي.
قَالَ: «إِنْ شِئْتَ صَبَرْتُ وَ لَكَ الْجَنَّةُ، وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ
يُعَافِيكَ» فَقَالَتْ: أَصْبِرُ، فَقَالَتْ: إِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا
أَتَكَشَّفَ، فَدَعَا لَهَا. [صحيح البخاري، المرضى، باب فضل من يصرع من
الريح، حديث: 5652، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه،
حديث: 2576]

حديث: 75

تصویریں اتارنے والوں کی بھیا تک سزا

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ
أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوَّرُونَ» [صحيح
البخاري، اللباس، باب عذاب المصورين يوم القيامة، حديث: 5950، و صحيح
مسلم، اللباس، باب تحريم تصوير صورة الحيوان.....، حديث: 2109]

حديث: 76

فخر و تکبر کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «بَيْنَمَا رَجُلٌ

يَمْشِي فِي حُلَّةٍ، تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مَرَّجَلٌ جُمَّتَهُ، إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ،
فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ (فِي الْأَرْضِ (م)) إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ» [صحيح البخاري،
اللباس، باب من جر ثوبه من الخيلاء، حديث: 5789، وصحيح مسلم، اللباس، باب
تحريم التبخر في المشي مع إعجابه بثيابه، حديث: 2088]

حدیث: 77

پہلوان کی پہچان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «لَيْسَ
الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ
الْغَضَبِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الحذر من الغضب، حديث: 6114،
وصحيح مسلم، البر والصلة، باب فضل من يملك نفسه عند الغضب، حديث: 2609]

حدیث: 78

بغض و حسد کی ممانعت

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «لَا تَبَاغُضُوا، وَلَا
تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا) وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا،
وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ» [صحيح البخاري،

الأدب، باب ما ينهى عن التحاسد.....، حديث: 6065، و صحیح مسلم، البر و الصلة،
باب تحريم التحاسد.....، حديث: 2559 واللفظ له]

حديث: 79

صلح میں جھوٹ کا جواز

عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي
خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا» [صحيح البخاري، الصلح، باب ليس الكذاب الذي.....،
حديث: 2692، و صحیح مسلم، البر و الصلة، باب تحريم الكذب و بيان ما يباح منه،
حديث: 2605]

حديث: 80

کسی کی تعریف میں مبالغے کی ممانعت

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يَثْنِي
عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمَدْحَةِ، فَقَالَ: «لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ، أَوْ قَطَعْتُمْ
ظَهَرَ الرَّجُلِ» [صحيح البخاري، الشهادات، باب ما يكره من الإطناب في
المدح.....، حديث: 2663، و صحیح مسلم، الزهد، باب النهي عن المدح.....،
حديث: 3001 واللفظ له]

حدیث: 81

شبهات سے بچاؤ میں اپنے دین و عزت کی سلامتی ہے

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ الْحَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعَرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمَى، أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْعَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ» [صحيح البخاري، البيوع، باب الحلال بين والحرام بين.....، حديث: 2051، وصحيح مسلم، المساقاة، باب أخذ الحلال وترك الشبهات، حديث: 1599 واللفظ له]

حدیث: 82

پہلی امتوں کی ہلاکت کا سبب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «دَعُونِي مَا

تَرَكْتُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ سُؤَالَهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى
 أَنْبِيَائِهِمْ، فَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ، وَإِذَا أَمَرْتُمْ بِشَيْءٍ
 فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ» [صحيح البخاري، الاعتصام، باب الاقتداء بسنن
 رسول الله ﷺ، حديث: 7288، وصحيح مسلم، الفضائل، باب توقيه ﷺ وترك
 إكثار سؤاله، حديث: 1337، قبل الحديث: 2358]

حدیث: 83

چغلی کرنے اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی سزا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى
 قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: «أَمَا إِنَّهُمَا لِيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَا
 أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، وَ أَمَا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ
 بَوْلِهِ» [صحيح البخاري، الوضوء، باب من الكبائر أن لا يستتر من بوله، حديث:
 216، وصحيح مسلم، الطهارة، باب الدليل على نجاسة البول، حديث: 292 واللفظ له]

حدیث: 84

راستوں میں بیٹھنے کے آداب

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «إِيَّاكُمْ

وَالْجُلُوسَ بِالطَّرَقَاتِ» فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا لَنَا بَدُّ مَنْ
مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا، فَقَالَ: «فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا
الطَّرِيقَ حَقَّهُ» قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: «غَضُّ
الْبَصَرِ، وَكَفُّ الْأَذَى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ
عَنِ الْمُنْكَرِ» [صحيح البخاري، الاستئذان، باب قول الله تعالى، حديث:

6229، وصحيح مسلم، اللباس، باب النهي عن الجلوس في الطرقات، حديث: 2121]

حديث: 85

مصیبت کے وقت گریبان چاک کرنے اور رخسار پٹینے کی ممانعت

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ
ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ»
[صحيح البخاري، الجنائز، باب ليس منا من ضرب الخدود، حديث: 1297، و صحيح
مسلم، الإيمان، باب تحريم ضرب الخدود.....، حديث: 103]

حديث: 86

منافق کی علامات

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «آيَةُ الْمُنَافِقِ

ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا أَتَمِنَ خَانَ»
[صحيح البخاري، الإيمان، باب علامات المنافق، حديث: 33، و صحيح مسلم،
الإيمان، باب بيان خصال المنافق، حديث: 59]

حدیث: 87

قول و فعل کے تضاد کی سزا

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «يُوتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُلْقَى فِي
النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ، فَيَدُورُ بِهَا، كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ
بِالرَّحَى، فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ، فَيَقُولُونَ: يَا فُلَانُ! مَا لَكَ؟ أَلَمْ
تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ فَيَقُولُ: بَلَى، قَدْ
كُنْتُ أَمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ، وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتَيْهِ»

[صحيح البخاري، بدء الخلق، باب صفة النار و أنها مخلوقة، حديث: 3267، و صحيح
مسلم، الزهد، باب عقوبة من يأمر بالمعروف ولا يفعله.....، حديث: 2989 و اللفظ له]

حدیث: 88

برائی کی نحوست نیکوکاروں کو بھی گھیر لیتی ہے

عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ

عَلَيْهَا فَرِعًا يَقُولُ: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَلُّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجَ وَ مَأْجُوجَ مِثْلَ هَذِهِ» وَحَلَّقَ بِإِضْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا. قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَفْنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: «نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْحَبْثُ» [صحيح البخاري، الفتن، باب يأجوج و مأجوج، حديث: 7135، و صحيح مسلم، الفتن، باب اقتراب الفتن وفتح ردم يأجوج و مأجوج، حديث: 2880]

حديث: 89

بے چینی و مصیبت سے نجات کا نسخہ کیمیا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكُرْبِ: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ رَبُّ الْأَرْضِ، وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ» [صحيح البخاري، الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، حديث: 6346، و صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب دعاء الكرب، حديث: 2730]

حديث: 90

موت کی آرزو کی ممانعت

عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا يَتَمَنَّيَنَّ

أَحَدِكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرِّ أَصَابِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَلْيَقُلْ:
 اللَّهُمَّ! أَحْبِبْنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ
 خَيْرًا لِي» [صحيح البخاري، المرضى، باب نهى تمني المريض الموت، حديث:

5671، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب كراهة تمني الموت لضر نزل به، حديث:
 [2680

حديث: 91

قبر میں صرف عمل صالح ساتھ ہوگا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «يَتَّبِعُ
 الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، وَبَيِّقُ مَعَهُ وَاحِدٌ، يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَ
 مَالُهُ وَعَمَلُهُ، وَبَيِّقُ عَمَلُهُ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب سكرات الموت،

حديث: 6514، وصحيح مسلم، الزهد، باب الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر،
 حديث: [2960

حديث: 92

میدان محشر کی ہولناکیاں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

«يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةَ عُرَاةٍ غُرْلًا» قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ؟ قَالَ: «يَا عَائِشَةُ! الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ» (الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَهْمَهُمْ ذَلِكَ (ب)) [صحيح البخاري، الرقاق، باب الحشر، حديث: 6527، وصحيح مسلم، الجنة وصفة نعيمها، باب فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيامة، حديث: 2859 واللفظ له]

حَدِيث: 93

ہر شخص قیامت کے دن اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوگا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «يَعْرِقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرْقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَ يُلْجِمُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب قوله تعالى:، حديث: 6532، وصحيح مسلم، الجنة وصفة نعيمها، باب صفة يوم القيامة، حديث: 2863]

حَدِيث: 94

سچ اور جھوٹ کا انجام

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّ

الْصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ
الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا، وَإِنَّ الْكَذِبَ
يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ
لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا» [صحيح البخاري، الأدب، باب قول
الله تعالى:، حديث: 6094، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب قبح الكذب
وحسن الصدق وفضله، حديث: 2607 واللفظ له]

حديث: 95

جنت و جہنم کا راستہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «حُجِبَتِ النَّارُ
بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ» (حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ،
وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ) [صحيح البخاري، الرقاق، باب حجب النار بالشهوات،
حديث: 6487، و صحيح مسلم، الجنة وصفة نعيمها وأهلها، باب صفة الجنة،
حديث: 2822 وما بين القوسين له عن أنس رضي الله عنه]

حديث: 96

جنت میں داخلہ اور جہنم سے دوری

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ

اللَّهِ! أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: مَالَهُ مَالَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَرَبُّ مَا لَهُ» فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، ذَرْهَا» [صحيح البخاري، الأدب، باب فضل صلة الرحم، حديث: 5983، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان الإيمان الذي يدخل به الجنة، حديث: 13]

حديث: 97

جہنم سے بچاؤ کا آسان طریقہ

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ» (مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَلْيَفْعَلْ) (م) [صحيح البخاري، الأدب، باب طيب الكلام، حديث: 6023، وصحيح مسلم، الزكاة، باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة.....، حديث: 1016]

حديث: 98

جنتی و جہنمی کی علامات

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ

يَقُولُ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لِأَبْرَةٍ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عَتَلٍ جَوَاطِئٍ مُسْتَكْبِرٍ» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله:، حديث: 4918، و صحيح مسلم، الجنة و صفة نعيمها، باب النار يدخلها الجبارون، حديث: 2853]

حديث: 99

سب سے ہلکے عذاب والا جہنمی

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَرَجُلٌ تَوَضَّعُ فِي أَحْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ، يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمَرْجُلُ بِالْقُمَّقْمِ (مَا يَرَى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا، وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا م))» [صحيح البخاري، الرقاق، باب صفة الجنة والنار، حديث: 6561، و صحيح مسلم، الإيمان، باب أهون أهل النار عذابا، حديث: 213]

حديث: 100

ادنیٰ جنتی کے لیے انعام

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «إِنِّي لَأَعْلَمُ

آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا، وَ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ. رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا، فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ: إِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيَأْتِيهَا، فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى، فَيَرْجِعُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! وَجَدْتُهَا مَلَأَى، فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ: إِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ» قَالَ: «فَيَأْتِيهَا، فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى، فَيَرْجِعُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! وَجَدْتُهَا مَلَأَى، فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ: إِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَ عَشْرَةَ أَمْثَالِهَا - أَوْ إِنَّ لَكَ عَشْرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا -» قَالَ: «فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي - أَوْ تَضْحَكُ بِي - وَأَنْتَ الْمَلِكُ؟» قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، قَالَ: فَكَانَ يُقَالُ: ذَلِكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً.

[صحيح البخاري، الرقاق، باب صفة الجنة والنار، حديث: 6571، و صحيح مسلم، الإيمان، باب آخر أهل النار خروجاً، حديث: 186 واللفظ له]

مشکل الفاظ کی توضیح

حدیث: 1	
إِنَّمَا	[بے شک، سوائے اس کے نہیں، بات یہی ہے، حقیقت یہی ہے] یہ کلمہ حصر ہے اور إِنَّمَا جس کلمے پر داخل ہو اس کے حکم کو محصور کر دیتا ہے۔
الْأَعْمَالُ	[عمل] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَمِلَ يَعْمَلُ سے مصدر عَمَلَ کی جمع ہے اور عمل کہتے ہیں ارادے اور فکر سے کوئی کام کیا جائے۔
بِالنِّيَّاتِ	[نیوے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَوَى يَنْوِي سے نِيَّةٌ (النِّيَّة) مصدر کی جمع ہے اور نیت قصد و ارادے کو کہتے ہیں جس کا تعلق دل سے ہے۔ ابن حجر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ «أَنَّ مَحَلَّ النِّيَّةِ الْقَلْبُ» یقیناً نیت کا محل دل ہے۔ امام بیضاوی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> فرماتے ہیں: «النِّيَّةُ عِبَارَةٌ عَنِ انْبِعَاثِ الْقَلْبِ» نیت قلبی چیز کو ظاہر کرنے کا نام ہے (فتح الباری: 13/12/1)، چنانچہ تمام کاموں کا دار و مدار نیت پر ہے اگر نیت نیک ہوئی تو وہ عمل ایک تو مقبول ہوگا دوسرا باعث برکت و ثواب لیکن اگر نیت بد اور خراب ہوئی تو نہ تو وہ عمل مقبول ہوگا اور نہ با برکت۔
هِجْرَتُهُ	[اس کی ہجرت] ہجرت کہتے ہیں: کسی چیز کو ترک کر دینا اور چھوڑ دینا۔ شرع میں ہجرت کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی ممنوع کردہ اشیاء کو ترک کر دینا۔ اسلام میں ہجرت دو طرح کی ہوتی ہے۔ ① دارِ خوف سے دارِ امن کی طرف، جیسا کہ ہجرت حبشہ اور ابتدا میں ہجرت مدینہ ہوئی۔ ② دارِ کفر سے دارِ ایمان کی طرف، جیسا کہ آپ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے مدینہ میں استقرار کے بعد جن لوگوں نے مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔

حدیث: 2

سَمِعَ

[شہرت کے لیے عمل کرے] یہ باب تفعیل سَمِعَ يُسْمَعُ تَسْمِيعًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ یعنی جو شخص حصول شہرت کے لیے اپنے اعمال صالحہ اور نیکیاں لوگوں کو سناتا ہے، لوگوں میں اس کی تشہیر کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ اس کی فاسد نیت (شہرت کی حرص) کی وجہ سے اس کو رسوا کرے گا۔

مَنْ يُرَائِي

[جو ریا کاری کرے] یہ باب مفاعلہ رَأَى يُرَائِي رِيَاءً وَ مَرَاءَاةً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ وہ شخص جو ریا کاری (دکھلاوے) کے لیے کوئی کام کرتا ہے تو قیامت کو اللہ لوگوں کے سامنے اس کی بدنیتی کی وجہ سے اسے ذلیل کرے گا کہ دیکھو یہ دکھلاوے کی غرض سے عمل کیا کرتا تھا۔

حدیث: 3

الْحَسَنَاتِ

[نیکیاں] یہ حَسَنَةٌ کی جمع ہے۔

السَّيِّئَاتِ

[گناہ، برائیاں] یہ سَيِّئَةٌ کی جمع ہے۔

بَيْنَ

[اس نے بیان کیا] یہ باب تفعیل بَيْنَ يُبَيِّنُ تَبْيِينًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

هَمَّ (بِحَسَنَةٍ)

[ارادہ کرے نیکی کا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَمَّ يَهْمُ هَمًّا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے هَمُّ کا مطلب ہے: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

ضِعْفٍ

[دو گنا، دو چند] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) ضَعَفَ يَضْعَفُ سے اسم مصدر ہے۔

یہ ضِعْف کی جمع ہے۔	أَضْعَافٍ
	حدیث: 4
[نہیں پہنچتی] یہ باب افعال أَصَابَ يُصِيبُ إِصَابَةً سے فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے إِصَابَةً کا معنی ہے: پہنچنا، پہنچانا، بتلا ہونا۔	مَا يُصِيبُ
[تھکنا، تھکاوٹ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَصَبَ يُنْصَبُ سے مصدر ہے۔	نَصَبٍ
[بیمار ہونا، بیماری] یہ باب (سَمِعَ يَسْمَعُ) وَصَبَ يُوْصَبُ وَصَبًا سے مصدر ہے۔	وَصَبٍ
[فکر مندی، بے چین ہونا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَمَّ يَهْمُ سے مصدر ہے۔	هَمٍّ
[غم، غمگین ہونا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) حَزِنَ يَحْزَنُ سے مصدر ہے۔	حَزَنِ
[کانٹا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَاكَ يَشُوكُ شَوْكًا سے ہے۔ الشَّوْكَةُ اصل میں مصدر ہے اس میں تا وحدت کے لیے ہے۔ اَلْ کی وجہ سے اسی معنی کا حامل ہے۔	الشَّوْكَةِ
	حدیث: 5
[اس دوران، دریں اثنا] بَيْنَ ظَرْفِ مَبْمُومٍ ہے جب اس پر الف یا مَا کو زائد کیا جائے تو مفاجات (اچانک پن) کے معنی میں ظرف زمان بنتا ہے۔	بَيْنَا
نہایت سفید کپڑوں والا	شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ
کالے بال	سَوَادِ الشَّعْرِ

فَأَسَدَدَ	[پس اس نے ساتھ ملایا] یہ باب افعال أَسَدَدَ يُسَيِّدُ إِسْنَادًا سے فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔
رُكِبْتِيهِ	[اپنے گھنٹوں کو] یہ رُكِبْتُہ کا ثنیہ ہے۔
كَفَّيْهِ	[اپنی ہتھیلیوں کو] یہ كَفَّہ کا ثنیہ ہے۔
عَلَى فِخْذِيهِ	آپ ﷺ کی رانوں پر۔
فَعَجِبْنَا	[پس ہم نے تعجب کیا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَجِبَ يَعْجَبُ سے جمع متكلم فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
أَمَارَاتِهَا	[اس کی نشانیاں] أَمَارَاتُہ یہ أَمَارَةٌہ کی جمع ہے۔
أَنْ تَلِدَ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا	[یہ کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے] أَنْ تَلِدَہ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَلَدٌ يَلِدُہ سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
الْحُفَاةَ	[ننگے پاؤں والے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) حَفِيَ يَحْفَى حَفَا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا واحد حَافٍہ ہے۔
الْعُرَاةَ	[ننگے، برہنہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَرِيَ يَعْري عُرْيَانٌ سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ الْعُرَاةُہ کا واحد عَارٍہ و عُرْيَانٌہ آتا ہے۔
الْعَالَةَ	[فقراء] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَالَ يَعْيلُ عَيْلًا و عَيْوَالًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا واحد عَائِلٌہ ہے۔
رِعَاءَ	[چرواہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) رَعَى يَرْعَى رَعِيًّا و رِعَايَةً سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس سے اسم فاعل رَاعٍہ ہے جس کی جمع رِعَاةٌہ، رِعْيَانٌہ، رِعَاءٌہ، رِعَاءٌہ ہے۔

[بھیڑ، بکریاں] یہ شَاة کی جمع ہے اور شَاة بھیڑ، بکری، بکرا، دنبہ، دنبی وغیرہ کو کہتے ہیں، یعنی مذکر و مؤنث دونوں کو کہتے ہیں۔	الْشَّاءِ
[ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں] یہ باب تفاعل تَطَاوَلٌ يَتَطَاوَلُونَ تَطَاوُلًا سے فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے۔	يَتَطَاوَلُونَ
[کچھ دیر، لمبا عرصہ] اس کا مادہ م، ل، و ہے اس کی جمع اَمَلَاءٌ ہے۔	مَلِيًّا
حدیث: 6	
مریض کی عیادت (بیمار پرسی) کرنا۔	عِيَادَةُ الْمَرِيضِ
یہ جِنَازَةٌ کی جمع ہے۔ جنازہ جیم کے زیر اور زیر کے ساتھ چارپائی سمیت میت کو کہتے ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ جِنَازَةٌ (جیم کے زیر کے ساتھ) میت کو کہتے ہیں۔ اور جِنَازَةٌ (جیم کے زیر کے ساتھ) میت کی چارپائی کو کہتے ہیں۔ یہ جَنَزٌ سے ہے جس کا معنی ہے: جمع کرنا، چھپانا، چنانچہ جنازہ کو جنازہ اس لیے کہتے ہیں کہ لوگ میت کو مٹی میں چھپا دیتے ہیں۔	الْجَنَائِزِ
[دعوت قبول کرنا]	إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ
چھینکنے والے کو یرحمك اللہ کہنا (بشرطیکہ وہ الحمد للہ کہے) تَشْمِيْتُ یہ باب تَفْعِلُ شَمَّتْ يَشْمِتُ تَشْمِيْتًا سے مصدر ہے۔	تَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ
[جب نصیحت (خیر خواہی) طلب کرے] یہ باب اسْتَفْعَالِ اسْتَنْصَحَ يَسْتَنْصِحُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	اسْتَنْصَحَكَ
حدیث: 7	
[محفوظ رہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَلِمَ يَسْلَمُ سَلَامًا وَ سَلَامَةً سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	سَلِمَ

[ترک کر دے، چھوڑ دے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَجَرَ يَهْجُرُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	هَجَرَ
	حدیث: 8
کون سا اسلام بہتر (کوئی خصلت یا کوئی خصلت والا شخص بہتر) ہے؟	أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ
[جسے تم جانتے ہو] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَرَفَ يَعْرِفُ سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	مَنْ عَرَفْتَ
[اور جسے تم نہیں جانتے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَرَفَ يَعْرِفُ سے واحد مذکر مخاطب فعل مجہول کا صیغہ ہے۔	وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ
	حدیث: 9
[اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے] بُنِيَ يَه (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) بَنَى يَبْنِي بِنَاءً وَبُنْيَانًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔	بُنِيَ الْإِسْلَامُ
پانچ (ستونوں) پر۔	عَلَى خَمْسٍ
[نماز قائم کرنا] یہ باب افعال أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً سے مصدر ہے جس کا معنی ہے: کسی چیز کو قائم کرنا اور پورا کرنا، یعنی نماز کو بروقت اور ہمیشہ اس کے فرائض، سنن، آداب اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنا کیونکہ اس کے بغیر وہ قائم نہیں ہوگی۔	إِقَامِ الصَّلَاةِ
	حدیث: 10
[گالی دینا] یہ باب مفاعله سَابَّ يُسَابُّ سے مصدر ہے۔	سَبَابُ
[نافرمانی] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَسَقَ يَفْسُقُ فَسُقًا وَفُسُوقًا سے مصدر ہے۔	فُسُوقٌ

[اس سے لڑائی کرتا] یہ باب مفاعلہ فَاَنْتَلْ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِيَتَالًا سے مصدر ہے۔	قِتَالُهُ
	حدیث: 11
[نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے] یہ (باب ضَرْبَ يَضْرِبُ) ظَلَمَ يَظْلِمُ سے واحد مذکر غائب فعل نفی معروف کا صیغہ ہے۔	لَا يَظْلِمُهُ
[وہ اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا] یہ باب افعالِ اَسْلَمَ يُسْلِمُ سے واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم کا صیغہ ہے۔	لَا يُسْلِمُهُ
[دور کر دے، کشادہ کر دے] یہ باب تَفْعِيلِ فَرَجٍ يُفَرِّجُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	فَرَجَ
[مشقتیں] یہ کُرْبَةٍ کی جمع ہے۔	كُرُبَاتٍ
[پردہ ڈالے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) سَتَرَ يَسْتُرُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ہے	سَتَرَ
	حدیث: 12
[یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے پسند کرے] يُحِبُّ یہ باب افعالِ أَحَبَّ يُحِبُّ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ
[جو اپنے نفس کے لیے پسند کرتا ہے۔]	مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ
	حدیث: 13
[چند] تین سے نو تک کی تعداد کو عربی زبان میں بَضْعٌ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔	بِضْعٍ
حصہ، ٹکڑا، فرقہ، گروہ، شاخ	شُعْبَةٌ

[دور کرنا] یہ باب افعالِ آمَاطٌ يُبِيضُ سے مصدر ہے۔	إِمَاطَةٌ
	حدیث: 14
[ان کے باہم محبت کرنے] یہ باب تفاعلِ تَوَادُّ تَوَادُّ سے مصدر ہے۔	تَوَادَّهِمْ
[ان کے باہم مہربانی و شفقت کرنے] یہ باب تفاعلِ تَعَاظَفَ تَعَاظَفَ سے مصدر ہے۔	تَعَاظَفِهِمْ
[بیمار ہو جائے] یہ باب افتعالِ اِسْتَكِي اِسْتَكِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	اِسْتَكِي
[ایک دوسرے کو بلاتے ہیں، پریشان ہوتا ہے] یہ باب تفاعلِ تَدَاعَى تَدَاعَى سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	تَدَاعَى
[رات بھر جاگتے رہنے، کم سونے] یہ (بابِ سَمِعَ يَسْمَعُ) سَهَرَ يَسْهَرُ سے مصدر ہے۔	السَّهَرِ
بخار کو کہتے ہیں، اس کی جمع حُمَيَاتٌ ہے۔	الْحُمَى
	حدیث: 15
ایمان کی مٹھاس، ایمان کی لذت۔	حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ
[بچالیا اسے] یہ باب افعالِ اَنْقَذَ يَنْقِذُ اِنْقَاذًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	اَنْقَذَهُ
[پھینکا جائے، ڈالا جائے] یہ (بابِ ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَذَفَ يَقْذِفُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔	اَنَّ يُقْذَفَ
	حدیث: 16
[کاتبین فرشتے] یہ سَافِرٌ کی جمع ہے بمعنی کاتب۔	السَّفَرَةَ

حدیث: 20

[جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا] قَضَىٰ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَضَىٰ يَقْضِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

لَمَّا قَضَىٰ اللَّهُ
الْخَلْقَ

عرش کے اوپر، اس سے معلوم ہوا کہ اللہ (اپنی ذات کے اعتبار سے) عرش پر مستوی ہے جیسا کہ اس کی ذات اقدس کو لائق ہے بغیر کسی تمثیل و تکلیف کے۔

فَوْقَ الْعَرْشِ

[غالب ہوگئی، غالب آگئی] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَلَبَ يَغْلِبُ سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

غَلَبَتْ

حدیث: 21

اللہ تعالیٰ کا کلمہ ہیں۔

كَلِمَتُهُ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے روح ہیں۔

رُوحٌ مِّنْهُ

[اللہ تعالیٰ اسے داخل کرے گا] أَدْخَلَهُ یہ باب اذْخَلَ يَدْخُلُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

أَدْخَلَهُ اللَّهُ

حدیث: 22

[لائے گئے، پیش کیے گئے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) قَدِمَ يَقْدُمُ قَدُومًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

قُدِمَ

[خواتین قیدی] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) سَبَى يَسْبِي سَبِيًّا وَ سَبِيًّا سے مصدر ہے۔ اور یہ صفت کا بھی صیغہ ہے۔ السَّبْيُ قیدی کو کہتے ہیں۔ مرد قیدی ہوں تو ان کے لیے زیادہ تر لفظ أسير بولا جاتا ہے اور سَبِيٌّ کا لفظ زیادہ تر عورتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جمع سَبِيٌّ ہے۔

بِسَبِيٍّ

[تلاش کر رہی تھی] یہ باب افتعال اِنْتَعَى يَنْتَعِي اِنْتَعَاءً سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	تَبَنَعِي
[بچہ] اَلصَّبِيُّ بچے کو کہتے ہیں جس کی جمع صُبْيَانٌ، صَبِيَّانٌ، صُبُوَانٌ، صَبُوَانٌ، اَصْبِيَّةٌ، صَبِيَّةٌ، صَبِيَّةٌ، صَبُوَةٌ اور اَصْبِ آتی ہے۔ اس کی مؤنث صَبِيَّةٌ ہے۔	صَبِيًّا
[پس اس (عورت) نے اسے چپکا لیا] یہ باب افعال اَلصَّقَ يُلْصِقُ اِلْصَاقًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔	فَالصَّقَتْهُ
[اپنے پیٹ کے ساتھ] بطن پیٹ کو کہتے ہیں، اس کی جمع بُطُونٌ، اَبْطُنٌ اور بُطْنَانٌ آتی ہے۔	بِبَطْنِهَا
[پس اس نے اسے دودھ پلایا] یہ باب افعال اَرْضَعُ يَرْضَعُ اِرْضَاعًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	فَارْضَعَتْهُ
[پھینکنے والی] یہ (باب مَنَّعَ يَمْنَعُ) طَرَحَ يَطْرَحُ طَرَحًا سے واحد مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔	طَارِحَةً
[زیادہ رحم کرنے والا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) رَجِمَ يَرْجِمُ سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔	اَرْحَمُ
	حدیث: 23
[اترتا ہے (ہمارا رب) جیسا کہ اس کی شان و عظمت و جلالت کو لائق ہے بغیر تمثیل و تکلیف کے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَزَلَ يَنْزِلُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَنْزِلُ

[جب (رات کا تہائی حصہ) باقی رہ جاتا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) بَقِيَ بَيَّتِي سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	حِينَ يَبْقَى
[پس میں اس کی دعا قبول کروں] یہ باب اسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	فَأَسْتَجِيبُ
[کون ہے جو مجھ سے گناہوں کی بخشش مانگے] یہ باب اسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي
حدیث: 24	
[انھیں سایے میں لائے گا] یہ باب اَطَّلَ يَطْلُئُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يُطْلِئُهُمْ
[پروان چڑھنا، پیدا ہونا] یہ (باب مَنَّعَ يَمْنَعُ) نَشَأَ يَنْشَأُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	نَشَأَ
[لٹکایا ہوا، چمٹا ہوا] یہ باب تَفَعَّلَ عَلَّقَ يُعَلِّقُ تَغْلِيْقًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔	مُعَلَّقٌ
[وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں] یہ باب تَحَابَّ يَتَحَابُّ سے متثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	تَحَابَّآ
[پس بہہ پڑیں اس کی آنکھیں] فَاَضَتْ يَه (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) فَاَضَ يَفِيضُ سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	فَفَاَضَتْ عَيْنَاهُ
حدیث: 25	
کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ۔	بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ

عُقُوقُ	[نافرمانی کرنا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَقَّ يَعُقُّ سے مصدر ہے تو عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ کا مطلب نکلا: والدین کی نافرمانی کرنا، ایذا دینا۔
مَتَكِبْنَا	[ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے] یہ باب اِنْفَعَالِ اِتَّكَبَّ يَتَكَبَّ سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
شَهَادَةُ الزُّورِ	جھوٹی گواہی۔
يُكْرَرُهَا	[اسے بار بار دہرا رہے تھے] یہ باب تَفْعِيلِ كَرَّرَ يَكْرُرُ تَكْرِيرًا وَ تَكَرَّرًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
لَيْتَهُ	کاش کہ وہ
حدیث: 26	
اجْتَنَبُوا	[پرہیز کرو، بچو] یہ باب اِنْفَعَالِ اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
الْمُؤَبَّاتِ	[ہلاک کرنے والیاں] یہ باب اِنْفَعَالِ اُؤَبِقَ يُوَبِقُ سے جمع مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
التَّوَلَّى	[پیٹھ دے کر بھاگنا] یہ باب تَفَعُّلِ تَوَلَّى يَتَوَلَّى سے مصدر ہے۔
يَوْمَ الزَّحْفِ	[جنگ کے دن] یہ (باب مَنَّعَ يَمْنَعُ) زَحَفَ يَزْحَفُ سے مصدر ہے۔
قَذْفُ	[تہمت لگانا، بہتان لگانا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَذَفَ يَقْذِفُ سے مصدر ہے۔
الْمُحْصَنَاتِ	[پاکدامن عورتیں] یہ باب اِنْفَعَالِ اِحْصَنَ يُحْصِنُ اِحْصَانًا سے جمع مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

	حدیث: 27
والدین سے نیکی کرنا۔ والدین سے نیکی کرنے کا معنی ہے کہ ان کا کہنا ماننا، ان کی خدمت کرنا اور ان کی ہر جائز ضرورت پوری کرنا۔	بِرُّ الْوَالِدَيْنِ
	حدیث: 28
[یہاں تک کہ پھٹ جاتے] یہ باب تَفَعَّلُ تَفَطَّرُ يَتَفَطَّرُ تَفَطَّرًا سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	حَتَّى تَتَفَطَّرَ
شکر گزار بندہ	عَبْدًا شَكُورًا
	حدیث: 29
رسی، باندھنے کی چیز، جس کی جمع حِبَالٌ، أَحْبُلٌ، حُبُولٌ اور أَحْبَالٌ آتی ہے۔	حَبْلٌ
[لبی کی ہوئی، کھینچی ہوئی] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) مَدَّ يَمُدُّ سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔	مَمْدُودٌ
دوستوؤں کے درمیان۔	بَيْنَ السَّارِبَتَيْنِ
[جب وہ تھک جاتی] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَتَرَ يَفْتَرُ فَتُورًا وَ فَتَارًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	فَتَرَتْ
[اپنی چستی کے وقت] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَشِطٌ يَنْشِطُ سے مصدر ہے۔	نَشَاطَهُ
	حدیث: 30
ایک قسم کا سانپ۔	شُجَاعًا

[غنجاً] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) فَرَعَ يَقْرَعُ قَرَعًا وَ قُرَعًا سے صفت کا صیغہ ہے۔	أَقْرَعَ
[سانپ کی آنکھوں کے اوپر کے دو سیاہ نقطے] یہ الزَّبِيْبَةُ کا تشبیہ ہے۔ اس لیے سانپ کو ذَاتُ الزَّبِيْبَتَيْنِ کہتے ہیں۔	زَبِيْبَتَانِ
[اسے اس کا طوق بنا دیا جاتا ہے] یہ باب تَفَعَّلَ طَوَّقَ يُطَوِّقُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔	يُطَوِّقُهُ
[اس کی دونوں باچھیں] یہ شِدْقُ کا تشبیہ ہے۔	شِدْقِيْهِ
حدیث: 31	
[دور کر دے] یہ باب مَفَاعَلَهُ بَاعَدَ يُبَاعِدُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	بَاعَدَ
[سال] [الْخَرِيفُ موسم خزاں کو کہتے ہیں، تو سَبْعِينَ خَرِيفًا سے مراد ستر سال ہیں۔	خَرِيفًا
حدیث: 32	
[حصولِ ثواب کی امید سے] یہ باب اِفْتَعَلَ اِحْتَسَبَ يَحْتَسِبُ سے مصدر ہے۔	اِحْتِسَابًا
حدیث: 33	
[جاگ کر رات گزارتے] یہ باب اِفْعَالَ اَحْيَا يُحْيِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	اَحْيَا اللَّيْلَ
[جگاتے] یہ باب اِفْعَالَ اَبْقَطَ يُوقِظُ اِبْقَاطًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	اَبْقَطَ

[بانہرتے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَدَّ يَشُدُّ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	شَدَّ
[تہبند] اس کی جمع مَازُرُ ہے یہاں اس کا مطلب ہے: مستعد و تیار رہنا۔	الْمِئْزَرُ
	حدیث: 34
[برابر ہوتا ہے، پہنچتا ہے] یہ باب (ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَضَى يَقْضِي قَضِيًّا وَ قَضَاءً وَ قَضِيَّةً سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	تَقْضِي
	حدیث: 35
[فحش گوئی نہ کرے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) رَفَتْ يَرْفُتُ رَفْنًا وَ رُفُونًا سے واحد مذکر غائب فعل جہد بلم معلوم کا صیغہ ہے۔ اَلرَّفْتُ فحش اور جنسی گفتگو کو کہتے ہیں۔	لَمْ يَرْفُتْ
[نافرمانی نہ کرے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَسَقَ يَفْسُقُ فَسَقًا وَ فُسُوقًا سے واحد مذکر غائب فعل جہد بلم معلوم کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے: حق و صلاح کے راستے سے ہٹ جانا، بدکار ہونا۔	لَمْ يَفْسُقْ
	حدیث: 36
[جو نافرمانی کرے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَصَى يَعْصِي مَعْصِيَةً وَ عَصِيَانًا سے واحد مذکر غائب، فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ اس سے اسم فاعل عَاصٍ اور جمع عُصَاةٌ اور عَاصُونَ آتی ہے۔	مَنْ يَعْصِ
	حدیث: 37
[باشت] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَبَّرَ يَشْبُرُ شَبْرًا) باشت سے ناپختا اسم مصدر ہے۔	شَبْرًا

مرنے کی حالت۔	مِيتَةٌ
	حدیث: 38
[ذمہ دار] یہ (باب مَنَّعَ يَمْنَعُ) رَعَى يَرْعَى رَعِيًّا رِعَايَةً سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے: خیال رکھنا، ذمہ داری لینا۔	رَاعٍ
	حدیث: 39
[حکم نافذ و جاری کرتا ہے، عمل میں لاتا ہے] یہ باب تَفَعَّلَ نَفَّذَ يَنْفِذُ تَنْفِيذًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَنْفِذُ
[کئی کیے بغیر کسی کا پورا حق دے دینا] یہ باب تَفَعَّلَ وَقَرَّ يُوَفِّرُ تَوْفِيرًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔	مَوْفِرًا
[خوش، راضی] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) طَابَ يَطِيبُ سے واحد مؤنث صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔	طَيِّبَةٌ
	حدیث: 40
[اسے (رعیت کا) راعی و نگران بنائے] یہ باب اسْتَرْعَى يَسْتَرْعِي اسْتِرْعَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَسْتَرْعِيهِ
[دھوکا دینے والا، بددیانتی کرنے والا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) عَشَّ يَعْشُّ سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کی جمع عَشَّشَةٌ وَ عَشَّاشٌ ہے۔	عَاشٌ
	حدیث: 41
[مٹکی، جٹی، تگلدستی] الْعُسْرُ وَالْعُسْرُ یہ (باب شَرَفَ يَشْرُفُ) عَسَرَ يَعْسُرُ سے مصدر ہے۔	الْعُسْرِ

[سہولت، نرمی، آسودگی، خوش حالی] یہ (باب شَرَفٌ يَشْرُفُ) يَسْرُ يَسْرُ سے مصدر ہے۔	الْيَسْرُ
[خوشی] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَشِطٌ يَنْشِطُ نَشَاطًا سے مصدر میمی ہے۔	الْمَنْشِطُ
[ناپسندیدہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) كَرِهَ يَكْرَهُ كَرْهًا وَ كُرْهًا سے مصدر میمی ہے۔	الْمَكْرَهُ
[ترجیح دینا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) اَبْرَأَ يَأْتِرُ سے مصدر ہے۔ یعنی اس پر کسی اور کو ترجیح دی جائے۔	أَثْرَةٌ
[ظاہر، کھلا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَاحٌ يَبُوحُ بُوْحًا وَ بُوْحًا وَ بُوْحَةً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے اور اَلْبَوَاحُ مکھلم کھلا، آشکارا کو کہتے ہیں، چنانچہ کہا جاتا ہے: «فَعَلَهُ بَوَاحًا» اس نے اس کو کھلم کھلا کیا۔	بَوَاحًا
[ملامت کرنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) لَامٌ يَلُومُ لَوْمًا وَ مَلَامًا وَ مَلَامَةً سے ہے۔ اس کا اسم فاعل لَائِمٌ آتا ہے۔	لَوْمَةٌ
	حدیث: 42
[میری راہنمائی کیجیے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) دَلَّ يَدُلُّ سے واحد مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے: دلالت کرنا، راہنمائی کرنا، راستہ دکھانا۔	دُلِّي
	حدیث: 43
[یہ کہ میں لڑوں] یہ باب مَفَاعَلُهُ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِتَالًا سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	أَنْ أَقَاتِلَ

<p>[انہوں نے بچالیا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَصَمَ يَعْصِمُ عَصْمًا سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔</p>	<p>عَصَمُوا</p>
<p>اسلام کے حق کے ساتھ، اسلام کے حقوق کے بارے میں عبد اللہ بن مسعود <small>رضی اللہ عنہ</small> بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> نے فرمایا: «لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِيءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا يَأْخُذِي ثَلَاثٌ: الثَّيِّبِ الزَّانِي، وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكِ لِدِينِهِ الْمُفَارِقِ لِلْجَمَاعَةِ» (صحیح البخاری، الدیات، باب قول الله تعالى، حدیث: 6878، و صحیح مسلم، القسامۃ والمحاربین، باب ما یباح به دم المسلم، حدیث: 1676) یعنی کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے سوائے تین صورتوں کے: ① شادی شدہ زانی ② قتل کے بدلے قتل، یعنی قصاص۔ ③ دین کو چھوڑنے والا، یعنی مرتد۔ لیکن یہ تینوں کام انفرادی طور پر نہیں انجام دیے جائیں گے بلکہ ان کے لیے حاکم ضروری ہے۔</p>	<p>يَحَقُّ الْإِسْلَامُ</p>
	<p>حدیث: 44</p>
<p>لوگوں میں سے زیادہ حق دار کون ہے؟</p>	<p>مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ</p>
<p>[میرے ہمراہی کے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) صَحِبَ يَصْحَبُ سے مصدر ہے جس کا معنی ہے: ساتھ ہونا، ساتھ رہنا۔</p>	<p>صَحَابَتِي</p>
	<p>حدیث: 45</p>
<p>[گالی دینا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَتَمَ يَشْتُمُ سے مصدر ہے۔</p>	<p>شَتَمٌ</p>
	<p>حدیث: 46</p>
<p>اپنی چار پائی کی طرف، اپنے بستر کی طرف۔</p>	<p>إِلَى فِرَاشِهِ</p>

[غضبناک] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) غَضِبَ يَغْضَبُ غَضَبًا وَ مَغْضَبَةً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے: غضبناک ہونا۔	غَضَبَان
	حدیث: 47
[بٹکی کی وصیت قبول کرو] یہ باب اسْتَعَالَ اسْتَوْصَى يَسْتَوْصِي اسْتِصَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔	اسْتَوْصُوا
[پہلی] الضَّلْعُ وَالضَّلْعُ پہلی کو کہتے ہیں جس کی جمع أَضْلَعُ، ضُلُوعٌ اور أَضْلَاعٌ آتی ہے۔	ضِلْعٍ
[تو اسے توڑ دے گا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) كَسَرَ يَكْسِرُ سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ اور پہلی توڑنے کا مطلب اس (بیوی) کو طلاق دینا ہے۔	كَسَرَتْهٖ
	حدیث: 48
رشتہ داری، قرابت داری۔	الرَّحِمُ
[لڑکائی ہوئی] یہ باب تَفَعَّلَ عَلَّقَ يُعَلِّقُ تَعْلِيْقًا سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔	مُعَلَّقَةٌ
	حدیث: 49
[پھیلا یا جائے، بڑھایا جائے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَسَطَ يَبْسِطُ بَسَطًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔	أَنْ يَبْسِطَ
[موخر کیا جائے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) نَسَأَ يَنْسَأُ نَسْأً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔	يُنْسَأُ

[اس کے نشانات قدم] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) اَثْرٌ يَأْتُرُ سے اسم مصدر ہے الاَثْرُ کسی چیز کے اثر و نشان کو کہتے ہیں مراد زندگی ہے۔	اَثْرُهُ
	حدیث: 50
[وہ مجھے وصیت (تاکیدی حکم) کرتے تھے] یہ باب افعال اَلْوَصِيُّ يُوْصِي اِيضًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يُوْصِيْنِي
[عنقریب اسے وارث بنا دے گا] یہ باب تَفْعِيلٌ وَرَثٌ يُوْرَثُ تَوْرِيثًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	سُوْرَثُهُ
	حدیث: 51
ہم نشیں جس کی جمع جُلَسَاءٌ وَ جُلَاسٌ آتی ہے۔	الْجَلِيْسِ
[اٹھانے والا] کاف حرف تشبیہ ہے اور حَامِلٌ یہ (باب ضَرْبٌ يَضْرِبُ) حَمَلٌ يَحْمِلُ حَمَلًا وَ حُمْلَانًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے: کسی چیز کو اٹھانے والا۔	كَحَامِلِ
کتوری کو کہتے ہیں جس کی جمع مِسْكٌ آتی ہے۔ تو «كَحَامِلِ الْمِسْكِ» کا مطلب ہوا: مشک فروش، کتوری بیچنے والا۔	الْمِسْكِ
[پھونک مارنے والا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) نَفَعَ يَنْفَعُ نَفْعًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔	نَافِعُ
[لوہار کی بھیٹی] جس کی جمع اَكْبِيَارٌ، كَبِيْرَةٌ اور كَبِيْرَةٌ آتی ہے۔	الْكَبِيْرِ
[یہ کہ وہ ہدیے کے طور پر دے دے گا] یہ باب افعال اَحْذَى يُحْذِي اِحْذَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	اَنْ يُحْذِيْكَ

[تو خرید لے گا] یہ باب افعالِ اِنْتَاعِ اِنْتَاعٍ سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	أَنْ تَبْتَاعَ
	حدیث: 52
عرب کا دیہاتی	أَعْرَابِيًّا
[تیار کیا ہے تو نے] یہ باب افعالِ اَعَدَّ اَعَدَّ يُعَدُّ اِعْدَادًا سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	أَعَدَدْتَ
	حدیث: 53
[پس تکلیف نہ پہنچائے] اصل میں يُؤذِي تھما جو کہ لانا ہیہ کی وجہ سے یا حذف ہوئی ہے۔ یہ باب افعالِ آذَى يُؤذِي اِذَاءً سے واحد مذکر غائب فعل نبی معروف کا صیغہ ہے۔	فَلَا يُؤْذِي
[اپنے مہمان] اَلضَّيْفُ مہمان کو کہتے ہیں اس کی جمع اَضْيَافٌ، ضَيُوفٌ، ضِيَافٌ، ضَيْفَانٌ اور اَصَانِيفٌ آتی ہے۔	ضَيْفَةً
	حدیث: 54
ترجیح۔	أَثَرَةً
[انجام دو گے، ادا کرو گے] یہ باب تفعیلِ اَذَى يُؤدِّي تَأْدِيَةً سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	تُوَدُّوْنَ
	حدیث: 55
[نافرمانی کرنا] یہ (بابِ ضَرْبٍ يَضْرِبُ) عَقَّ يَعُقُّ سے مصدر ہے۔	عُقُوقٌ
[محروم کرنا، روک دینا] یہ (بابِ مَنَعَ يَمْنَعُ) سے مصدر ہے۔	مَنْعًا

[دے دو] واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ اس مادے سے امر ہی استعمال ہوتا ہے۔	هَاتِ
[زندہ درگور کرنا] لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا، یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَآدِ يَبْدُ سے مصدر ہے۔	وَأَدِ الْبَنَاتِ
کہا گیا اور کہا، یعنی فضول کلام۔	قِيلَ وَقَالَ
[گم کرنا، ضائع کرنا، تلف کرنا، بیکار کرنا] یہ باب افعال أَضَاعَ يُضِيعُ سے مصدر ہے۔	إِضَاعَةً
حدیث: 56	
[ہرگز نہیں بھرے گا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) مَلَأَ يَمْلَأُ مَلَأْنَا سے واحد مذکر غائب فعل نفی بلن کا صیغہ ہے۔	لَنْ يَمْلَأَ
[اس (انسان) کا منہ] اصل میں اَلْفُوهُ منہ کو کہتے ہیں اس کی اصل فُوهُ ہے۔ یہاں فَاهُ نصبی حالت میں ہے ہ ضمیر مضاف الیہ ہے۔	فَاهُ
حدیث: 57	
[مقدار اور فاصلہ] جیسے: قَيْدٌ رُمِحَ نِزْرٌ کی مقدار۔	قَيْدٌ
[اسے طوق پہنایا جائے گا] یہ باب تَفَعَّلَ طَوَّقَ يُطَوِّقُ تَطْوِيقًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔	طُوقَهُ
حدیث: 58	
[میرے پاس نزاع لاتے ہو، جھگڑے لاتے ہو] یہ باب اِفْتَعَلَ اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ اِخْتِصَامًا سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ

[دانا و ذین ہونا، چرب زبان اور تیز زبان والا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) لِحْنٌ يَلْحَنُ لِحْنًا سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔	الْحَنَ
	حدیث: 59
[تم سفارش کرو] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) شَفَعَ يَشْفَعُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔	اشْفَعُوا
[سو تم اجر دیے جاؤ گے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) أَجْرٌ يَأْجُرُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر مخاطب مجہول کا صیغہ ہے۔	فَلْتَوْجَرُوا
	حدیث: 60
[نہایت بلند] یہ اَعْلَى اسم تفضیل کی تانیث ہے، چنانچہ کہا جاتا ہے: شَفَّةٌ عُلْيَا او پر کا ہونٹ۔	الْعُلْيَا
[تم کفالت کرتے ہو، پرورش کرتے ہو] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) عَالٌ يَعُولُ عَوْلًا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	تَعُولُ
جس کے پیچھے غنا ہو، یعنی بہترین صدقہ وہ ہے جو اہل و عیال کے خرچے سے زائد ہو، اس کا صدقہ کیا جائے۔	عَنْ ظَهْرٍ غَنَى
[سوال سے بچنے] یہ باب استفعالِ اسْتَعْفَى يَسْتَعْفَى اسْتِعْفَافًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَسْتَعْفَى
	حدیث: 61
[یقیناً یہ کہ لکڑی پنے] یہ باب افتعالِ اِحْتَطَبَ يَحْتَطِبُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	لَأَنَّ يَحْتَطِبَ
لکڑی وغیرہ کا گٹھ، اس کی جمع حُزْمٌ ہے۔	حُزْمَةٌ

	حدیث: 62
[بیچنے والا، خریدنے والا] یہ اَلْبَيْعُ (صیغہ صفت) کا تثنیہ ہے۔	اَلْبَيْعَانِ
اختیار کے ساتھ (جب تک فرقت بالابدان نہیں ہوتی مجلس سے علیحدگی و جدائی نہیں ہوتی اس وقت تک بیع واپس کرنے کا مشتری (خریدار) اور بائع (بیچنے والے) دونوں کو اختیار ہوتا ہے۔)	بِالْخِيَارِ
[پوشیدہ رکھے، چھپائے] یہ (بَابُ نَصَرَ يَنْصُرُ) كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَ كِتْمَانًا سے تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	كَتَمًا
[منادی جاتی ہے] یہ (بَابُ مَنَعَ يَمْنَعُ) مَحَقَّ يَمْحَقُ مَحَقًّا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔	مُحِقَّتْ
	حدیث: 63
[درخت لگائے] یہ (بَابُ ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَرَسَ يَغْرِسُ غَرْسًا وَ غِرَاسَةً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ جو چیز زمین میں لگائی جائے اس کو اَلْغِرْسُ بولتے ہیں۔	يَغْرِسُ
[کاشت کرے] یہ (بَابُ مَنَعَ يَمْنَعُ) زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَزْرَعُ
	حدیث: 64
[بدل و عوض] یہ (بَابُ نَصَرَ يَنْصُرُ) خَلَفَ يَخْلُفُ سے مصدر ہے جس کا مطلب ہے: جانشین ہونا، قائم مقام ہونا، بدل و عوض ہونا اور کہا جاتا ہے: «أَعْطَاكَ اللهُ خَلْفًا مِنْ تَلْفٍ» یعنی اللہ تعالیٰ تم کو ضائع شدہ چیز کا بدلہ عطا فرمائے۔	خَلْفًا

[روکنے والا] یہ باب افعال اَمَسَكَ يُمَسِكُ اِمْسَاكًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔	مُمَسِكًا
[ہلاکت] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) تَلَفَ يَتَلَفُ سے مصدر ہے۔	تَلَفًا
	حدیث: 65
[کوشش کرنے والا، خبر گیری کرنے والا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) سَعَى يَسْعَى سَعْيًا سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔	السَّاعِي
[محتاج عورت، بیوہ عورت] یہ اَزْمَلُ مِى مَوْنِثٌ ہے اور اس کی جمع اَزَامِلٌ اور اَزَامِلَةٌ آتی ہے۔	الْأَزْمَلَةُ
[ست پڑھتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَتَرَ يَفْتَرُ فُتُورًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَفْتَرُ
	حدیث: 66
[ولیمہ] یہ باب افعال اَوْلِمَ يُولِمُ اِبْلَامًا سے ہے، زوجین کی ملاقات اور اکٹھے ہونے کے بعد جو دعوت کی جائے اس کو ولیمہ کہتے ہیں۔	الْوَلِيمَةِ
	حدیث: 67
[ہرگز حقیر نہ جانے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) حَقَرَ يَحْقِرُ حَقْرًا سے واحد مذکر مخاطب اور واحد مؤنث غائب فعل نہی معلوم بانون تاکید ثقیلہ کا صیغہ ہے، اس حدیث میں یہ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔	لَا تَحْقِرَنَّ
گھر جس کی جمع فَرَاسِينُ آتی ہے۔	فَرَسِينَ

	حدیث: 68
<p>جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔</p> <p>بقول شاعر</p> <p>کرد مہربانی تم اہل زمیں پر اللہ مہربان ہوگا عرش بریں پر</p>	<p>«مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ»</p>
	حدیث: 69
<p>[زری، نرم برتاؤ، مہربانی کا سلوک] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) اور (كَرُمُ يَكْرُمُ) رَفُقٌ يَرْفُقُ سے مصدر ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جس چیز میں نرمی ہو اس کو مزین کر دیتی ہے اور جس چیز میں سختی ہو اس کو معیوب بنا دیتی ہے۔“</p>	الرَّفُقُ
	حدیث: 70
<p>[ختمہ کرنا] یہ باب اِفْتَعَلَ اِفْتَعَلَنَّ يَفْتَعِنُ سے مصدر ہے۔</p>	الْاِفْتَعِنَانُ
<p>[دھاری دار آلے سے زیر ناف بال صاف کرنا] یہ باب اِسْتَحَدَّ اِسْتَحَدَّ يَسْتَحِدُّ سے مصدر ہے۔</p>	الْاِسْتِحْدَادُ
<p>[قیچی سے کاٹنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) قَصَّ يَقْصُ سے مصدر ہے۔</p>	قَصُّ
<p>[مونچھ] اس کی جمع شَوَارِبُ آتی ہے۔</p>	الشَّارِبُ
<p>[کاٹنا] یہ باب تَفَعَّلَ قَلَّمَ يَقْلُمُ سے مصدر ہے۔</p>	تَقْلِيمٌ
<p>[ناخن] یہ الظُّفْرِ کی جمع ہے اور اس کی جمع الجمع أَظْفَارُ آتی ہے۔</p>	الْأَظْفَارُ
<p>[بال اکھیرنا، نوچنا] یہ (باب صَرَبَ يَضْرِبُ) نَتَفَّ يَنْتَفُ سے مصدر ہے۔</p>	نَتْفٌ

[بُغِل] اس کی جمع أَبَاطُ آتی ہے۔	الإِيطُ
	حدیث: 71
[بیچے، کم درجے والا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) سَفَلَ يَسْفُلُ سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔	أَسْفَلَ
[زیادہ لائق و مناسب ہونا] یہ (باب شَرَفَ يَشْرَفُ) جَدُرَ يَجْدُرُ جَدْرًا سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔	أَجْدُرُ
[یہ کہ حقیر نہ سمجھو] یہ باب افتعال إِزْدَرَى إِزْدَرِي إِزْدَرَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ اس کا مادہ ز. ر. ی ہے۔	أَنْ لَا تَزْدَرُوا
	حدیث: 72
[پسند کرتے] یہ باب افعال أَعْجَبَ يُعْجِبُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يُعْجِبُهُ
[دائیں جانب سے شروع کرنا] یہ باب تَفَعَّلَ تَتَمَّنُ يَتَمَّنُ سے مصدر ہے۔	الَّتِي تَمَّنُ
[اپنا جوتا پہننے] یہ باب تَفَعَّلَ تَنَعَّلَ يَتَنَعَّلُ سے مصدر ہے۔	تَنَعَّلِهِ
[اپنے کنگھی کرنے] یہ باب تَفَعَّلَ تَرَجَّلَ يَتَرَجَّلُ سے مصدر ہے۔	تَرَجَّلِهِ
[اپنے امور] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) شَانَ يَشَانُ سے مصدر ہے، اس کی جمع شُنُونٌ شِئَانٌ شِئُونٌ آتی ہے۔	شَانِهِ
	حدیث: 73
[پوری رکھو، بڑھاؤ] یہ باب تَفَعَّلَ وَقَرَّ يَوْقَرُ تَوْقِيرًا سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔	وَقَرُّوا

[خوب پست کرو] یہ باب افعال أَخْفَى يُخْفِي إِخْفَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔	أَحْفُوا
	حدیث: 74
[دکھاؤں تجھ کو] یہ باب افعال أَرَى يُرِي إِرَاءَةً سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔	أُرِيكَ
[مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) صَرَغَ يَصْرَعُ صَرَغًا وَصُرْعًا وَ مَصْرَعًا سے واحد متکلم فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔	أُصْرَعُ
[میں بے پردہ ہو جاتی ہوں] یہ باب تَفَعَّلَ تَكْشَفُ يَتَكَشَّفُ تَكْشَفًا سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	أَتَكْشَفُ
	حدیث: 75
[شکل یا تصویر بنانے والے] یہ باب تَفَعَّلَ صَوَّرَ يَصَوِّرُ تَصْوِيرًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے، الصورة (تصویر) کی جمع صُورٌ آتی ہے۔	الْمُصَوِّرُونَ
	حدیث: 76
[لباس، جوڑا] اس کی جمع حُلُلٌ، حِلَالٌ اور حُلَالَتٌ آتی ہے حُلَّةٌ عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کو کہتے ہیں۔	حُلَّةٌ
[گنگھی کیے ہوئے] یہ باب تَفَعَّلَ رَجَلَ يُرْجِلُ تَرْجِيلًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔	مُرْجِلٌ
[اللہ تعالیٰ نے (زمین میں) دھنسا دیا] یہ (باب صَرَبَ يَضْرِبُ) خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوفًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	خَسَفَ اللَّهُ

[زمین میں دھنستا جا رہا ہے] یہ باب تَفَعَّلُ تَجَلَجَلٌ يَتَجَلَجَلُ تَجَلَجَلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَتَجَلَجَلُ
	حدیث: 77
بہادر، بلند، مضبوط۔	الشَّدِيدُ
[وہ شخص جو لوگوں کو اکثر پچھاڑ دے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) صَرَغَ يَصْرَعُ صَرَغًا سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو کہ زمین پر گرا دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے تو پہلوان بھی مد مقابل کو زمین پر گرا دیتا ہے۔	الْصَّرَعَةُ
	حدیث: 78
[ایک دوسرے سے بغض و دشمنی نہ رکھو] یہ باب تَفَاعَلَ تَبَاغَضَ يَتَبَاغَضُ تَبَاغُضًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔	لَا تَبَاغَضُوا
[ایک دوسرے سے حسد نہ کرو] یہ باب تَفَاعَلَ تَحَاسَدَ يَتَحَاسَدُ تَحَاسُدًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔	لَا تَحَاسَدُوا
[آپس میں دشمنی مت رکھو اور ایک دوسرے سے منہ مت موڑو] یہ باب تَفَاعَلَ تَدَابَّرَ يَتَدَابَّرُ تَدَابُّرًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔	لَا تَدَابَّرُوا
[ایک دوسرے سے تعلقات ختم نہ کرو] یہ باب تَفَاعَلَ تَقَاطَعَ يَتَقَاطَعُ تَقَاطُعًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔	لَا تَقَاطَعُوا
[یہ کہ چھوڑ دے، ترک کلام کرے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَجَرَ يَهْجُرُ هَجْرًا وَ هِجْرَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	أَنْ يَهْجُرَ

	حدیث: 79
<p>[پس آگے پہنچائے] یہ (بَابِ ضَرْبٍ يَضْرِبُ) نَمِي يَنْمِي سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے جس کا ایک مطلب ہے: کلام کو آگے پہنچانا۔ یعنی صلح کرانے کے لیے اچھی بات مخالف کو پہنچائے، مثلاً: مخالف کو کہے کہ آپ جس کے ساتھ ناراض ہیں وہ آپ کی تعریف کر رہا تھا اور آپ کو سلام کہتا تھا، وہ آپ سے بڑی محبت رکھتا ہے اور بڑی اچھی رائے رکھتا ہے، یعنی ہر وہ بات کرے کہ جس سے صلح کے امکانات زیادہ ہو جائیں۔</p>	فَيْنِمِي
	حدیث: 80
<p>[تعریف کر رہا تھا] یہ باب افعالِ اَنْنِي يَنْنِي اِنْنَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔</p>	يُنْنِي
<p>[اس کی تعریف میں مبالغہ کر رہا تھا] یہ باب افعالِ اَطْرُي يُطْرِي اِطْرَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔</p>	يُطْرِيه
<p>[تعریف] اس کی جمع مَدَائِحِ آتی ہے۔</p>	الْمِدْحَةِ
<p>[آدمی کی پیٹھ] اس کی جمع ظُهُورٌ، اَظْهُرٌ اور ظُهُرَانٌ آتی ہے۔</p>	ظَهْرَ الرَّجُلِ
	حدیث: 81
<p>[خلط ملط مشتبہ ہونے والے] یہ باب افتعالِ اِسْتَبَهَ يَسْتَبِهْ اِسْتِبَاهًا سے جمع مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔</p>	مُسْتَبِهَاتٌ
<p>[محفوظ کر لیا، بچا لیا] یہ باب استفعالِ اِسْتَبْرَأَ يَسْتَبْرِئُ اِسْتِبْرَاءً سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔</p>	اِسْتَبْرَأَ

عَرَضِهِ	[اپنی عزت] اس کی جمع أَعْرَاضُ آتی ہے۔
كَالرَّاعِي	رَاعِي کے بارے میں بحث حدیث جبرئیل (حدیث نمبر 5) میں گزر چکی ہے۔
الْحِمَى	[وہ چراگاہ جس میں کسی دوسرے کو چرانے کی اجازت نہ ہو، محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ] اس کا شنیہ حِمَايْنِ آتا ہے۔
يُوشِكُ	[قریب ہے] یہ افعال مقاربہ میں سے ہے۔
أَنْ يَرْتَعَ	[یہ کہ چرے] یہ (باب مَنَّعَ يَمْنَعُ) رَنَّعَ يَزْنَعُ رَنْعًا وَرَنْوَعًا وَرَنْاعًا سے ہے۔
مَحَارِمُهُ	[ممنوعہ کام] مَحَارِمُ مَحْرَمٍ کی جمع ہے۔
مُضْغَةً	گوشت کا ٹکڑا۔
حدیث: 82	
دَعُونِي	[تم مجھے چھوڑ دو] یہ (باب مَنَّعَ يَمْنَعُ) وَدَعَّ يَدَعُ وَدَعَا سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 83	
النَّمِيمَةِ	[چنچل خوری] اس کی جمع نَمَائِمُ آتی ہے۔
لَا يَسْتَتِرُ	[نہیں بچتا تھا] یہ باب اِفْتَعَالَ اسْتَتَرَ يَسْتَتِرُ اسْتِتَارًا سے واحد مذکر غائب فعل لفظی مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 84	
إِيَّاكُمْ	[تم بچو] اسم فعل امر ہے۔

[راستے] یہ طَرِيقُ کی جمع الجمع ہے۔ طَرِيقُ کی جمع طُرُقٌ، أَطْرِقَةُ، أَطْرِقَاءُ اور أَطْرِقٌ بھی آتی ہے۔	الطَّرِيقَاتِ
[چارہ، عوض، خلاصی] اس کی جمع أَبْدَادٌ اور بَدَدَةٌ ہے۔	بُدٌّ
[انکار کرتے ہو] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) أَبِي يَأْبَىٰ إِبَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	أَبَيْتُمْ
[پست رکھنا، روکنا، آنکھ جھکانا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) عَضُّ يَعْضُضُ سے مصدر ہے۔	عَضُّ
[تکلیف پہنچانے سے باز رہنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) كَفَّ يَكْفُفُ سے مصدر ہے۔	كَفُّ الْأَذَى
حدیث: 85	
[رخسار] یہ الْخُدُّ کی جمع ہے۔	الْخُدُودِ
[پھاڑے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَقَّ يَشُقُّ شَقًّا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	شَقَّ
[گریبان] یہ جَنَبٌ کی جمع ہے۔	الْجُيُوبِ
جاہلیت کے بول، جاہلیت کی چیخ و پکار۔	بِدْعَوَى الْجَاهِلِيَّةِ
حدیث: 86	
منافق کی علامت، نشانی۔	آيَةُ الْمُنَافِقِ
[امین بنایا جائے] یہ باب اِنْتَمَنَ يَأْتَمِنُ اِنْتِمَانًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔	اَتَمَّنَ

	حدیث: 87
[اپنی جگہ سے نکل آئے گی] یہ باب انفعالِ اِنْدَلَقَ يَنْدَلِقُ اِنْدِلَاقًا سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	فَتَدَلِقُ
[آنتیں] یہ قَتَبَ کی جمع ہے۔	أَقْتَابُ
[گھومتا ہے، چکر کھاتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) دَارَ يَدُورُ دَوْرًا وَ دَوْرَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَدُورُ
[چکی] اس کا تثنیہ رَحَوَانٍ وَ رَحِيَانٍ اور جمع أَرْحَاءٌ آتی ہے۔	الرَّحَاءِ
	حدیث: 88
[دہشت زدہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) فَرَعَ يَفْرَعُ فَرَعًا سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔	فَرِعًا
[قریب ہوا] یہ باب اِفْتَرَبَ اِفْتَرَبَ يَفْتَرِبُ اِفْتِرَابًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	اِفْتَرَبَ
[دیوار] اس کی جمع رُدُومٌ ہے۔	رَدِّمٌ
[انگوٹھے] اس کی جمع أَبَاهِمٌ وَ أَبَاهِيمٌ آتی ہے۔	الْأَبْهَامِ
	حدیث: 89
[رنج و مشقت] اس کی جمع كُرُوبٌ آتی ہے اور كُرْبَةٌ بھی اسی معنی میں ہے جس کی جمع كُرْبٌ اور كُرْبَاتٌ آتی ہے۔	الْكُرْبِ

	حدیث: 90
[ہرگز آروز نہ کرے، نہ تمنا کرے] یہ باب تَفَعَّلُ تَمَنَّى يَتَمَنَّى تَمَنِيًّا سے واحد مذکر غائب فعل نہیں معلوم بانون تاکید ثقلیہ کا صیغہ ہے۔	لَا يَتَمَنَّيْنَ
[تکلیف] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) ضَرَّ يَضُرُّ سے مصدر ہے۔	ضُرٌّ
	حدیث: 91
[باقی رہتا ہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) بَقِيَ يَبْقَى بَقَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔	يَبْقَى
	حدیث: 92
[ننگے پاؤں چلنے والے] یہ حَفِيَ يَحْفَى حَفًّا سے جمع مذکر اسم فاعل ہے حُفَاةٌ جمع ہے اور اس کا واحد حَافٍ ہے۔	حُفَاةٌ
[ننگے] یہ عَرِيَ يَعْرِى عَرِيَّةً وَ عَرِيًّا سے جمع مذکر اسم فاعل ہے، عُرَاةٌ جمع ہے اس کا واحد عَارٍ ہے۔	عُرَاةٌ
[غیر محتون (جن کے ختنے نہ ہوئے ہوں)] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَرِلَ يَعْرِلُ عَرْلًا سے صفت مشبہ ہے۔ اس کا واحد أَعْرَلُ ہے اور مؤنث عَرْلَاءُ اور جمع عُرُلُ آتی ہے۔	عُرْلًا
[بے چین کرتا ہے انھیں، غمگین کرتا ہے انھیں] یہ باب اَفْعَالُ أَهَمَّ يُهَمُّ إِهْمَامًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔	يُهَمُّهُمْ

حدیث: 93

يَعْرِقُ

[پسینہ آئے گا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَرِقَ يَعْرِقُ عَرَقًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، جس کی صفت عَرَقَانُ آتی ہے۔

يُلْجِمُهُمْ

[ان کے منہ تک پہنچنے گا] یہ باب افعالِ أَلْجَمَ يُلْجِمُ إِلْجَامًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

ذِرَاعًا

[کہنی سے لیکر درمیانی انگلی کے سرے تک کا حصہ] اس کی جمع أذْرُعٌ اور ذُرْعَانٌ ہے۔

يَبْلُغُ

[پہنچتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَلَغَ يَبْلُغُ بَلُوغًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

حدیث: 94

لَيَصْدُقُ

[البتہ سچ بولتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) صَدَقَ يَصْدُقُ صِدْقًا وَ صِدْقًا وَ مَصْدُوقَةً وَ تَصَدَّقًا سے ہے۔

الْفُجُورِ

[گناہ، زنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَجَرَ يَفْجُرُ سے مصدر ہے۔

حدیث: 95

حُجَبَتْ

[چھپائی گئی ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) حَجَبَ يَحْجُبُ حَجْبًا وَ حِجَابًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

بِالشَّهَوَاتِ

[نفس کو پسندیدہ چیزوں سے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَهَا يَشْهُو سے ہے اور الشَّهَوَاتُ شَهْوَةٌ کی جمع ہے۔

بِالْمَكَارِهِ

[نفس کو ناپسندیدہ باتوں سے، سختیوں سے] یہ الْمَكْرَهُ کی جمع ہے۔

<p>[ڈھانپ دی گئی ہے، گھیر لی گئی ہے] یہ باب (نَصَرَ يَنْصُرُ) حَفَّ يَحْفُ حَفًّا وَ حَفَّافًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔</p>	<p>حُفَّتْ</p>
	<p>حدیث: 96</p>
<p>[مجھے داخل کر دے] یہ باب افعال اَدْخَلَ يَدْخُلُ اِدْخَالًا وَ مُدْخَالًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔</p>	<p>يَدْخِلُنِي</p>
<p>[تو ملائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَصَلَ يَصِلُ وَصَلًا وَ وُصِّلَ وَ وُصِّلَتْ سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔</p>	<p>تَصِلُ</p>
<p>[اسے چھوڑ دے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) وَ ذَرَّ يَذَرُّ سے واحد مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔ ہا ضمیر ہے جو اس سواری کی طرف راجع جس پر آپ ﷺ سوار تھے۔ یاد رہے کہ اس فعل سے ماضی و مصدر اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔</p>	<p>ذَرَّهَا</p>
	<p>حدیث: 97</p>
<p>[پہلو، کنارہ، آدھا حصہ، محنت و مشقت، کسی چیز کا حصہ] اس کی جمع شَفُوقٌ ہے۔</p>	<p>بِشِقِّ</p>
<p>[کھجور] اس کی جمع تَمْرَاتٌ اور تُمُورٌ اور تُمْرَانٌ آتی ہے۔</p>	<p>تَمْرَةٌ</p>
	<p>حدیث: 98</p>
<p>[کمزور] یہ (باب شَرَفٌ يَشْرَفُ) ضَعْفٌ يَضْعُفُ ضَعْفًا وَ ضُعْفًا سے صفت کا صیغہ ہے، اس کی جمع ضِعَافٌ، ضُعَفَاءٌ، ضَعْفَةٌ، ضِعَافِيٌّ اور ضَعْفِيٌّ آتی ہے۔</p>	<p>ضَعِيفٌ</p>

[ضعیف پایا ہوا یا ضعیف خیال کیا ہوا] یہ باب تفعّل تَضَعَّفَ يَتَضَعَّفُ تَضَعُّفًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔	مُتَضَعِّفٍ
[اس قسم پوری کر دے] یہ باب افعال أَبْرَّ يُبْرِئُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔	أَبْرَةً
سرکش، سخت مزاج۔	عُتْلٌ
[تکبر سے چلنے والا، اجڈ، اکھڑا، بسیار خور] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) جَاظٌ يَجُوزُّ جَوْظًا وَجَوْظَانًا سے ماہلغے کا صیغہ ہے۔	جَوَاطِظٍ
حدیث: 99	
[سب سے ہلکا و آسان] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَانَ يَهُونُ هَوْنًا سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔	أَهْوَنٌ
[قدم کا نچلا حصہ جو زمین سے نہیں لگتا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) خَمِصٌ يَخْمِصُ سے ہے۔ صفت کا صیغہ بھی ہے (اس صفت سے متصف شخص)	أَخْمِصَ
[دوا انگارے] یہ جَمْرَةٌ كَاتِنِيَّةٌ ہے۔	جَمْرَتَانِ
[جوش مارتا ہے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَلِيٌّ يَغْلِيُّ غَلِيًّا وَغَلِيَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔	يَغْلِيُّ
[اس کا دماغ] اس کی جمع أَدْمِغَةٌ اور دُمُغٌ آتی ہے۔	دِمَاغُهُ
[پانی گرم کرنے کے لیے تانبے کا برتن] اس کی جمع قَمَاقِمٌ آتی ہے۔	بِالْقُمُومِ
حدیث: 100	
[سرین کے بل گھسٹنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) حَبِيٌّ يَحْبُوُّ سے مصدر ہے۔	حَبْوًا

[پس محسوس کرایا جائے گا] یہ باب تَفْعِيلِ خَيْلٍ يُخَيِّلُ تَخْيِيلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔	فِيخَيِّلُ
[بھری] یہ (باب مَنَّعَ يَمْنَعُ) مَلَأَ يَمْلَأُ مَلْنًا سے ہے اور الْمَلَأُ بھرے ہوئے کو کہتے ہیں، اس کی مؤنث الْمَلَأَى ہے۔	مَلَأَى
[تو ٹھٹھا کرتا ہے، تو مذاق اڑاتا ہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَخَّرَ يَسْخَرُ سَخْرًا وَ سَخَّرَا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔	تَسَخَّرُ
[اس کی داڑھیں] یہ باب (نَصَرَ يَنْصُرُ) نَجَدَ يَنْجُدُ سے ہے اور نَوَاجِدُ نَاجِدٌ کی جمع ہے اور اسی سے نَاجِدَةُ الْعَقْلِ ہے۔	نَوَاجِدُهُ

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَ إِسْنَادُ الْعِلْمِ إِلَيْهِ أَسْلَمُ وَ هُوَ
الْمُسْتَعَانُ وَ بِهِ الثَّقَةُ وَ عَلَيْهِ التُّكْلَانُ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

صحیح احادیث کا جامع انتخاب

عبادات، اخلاقیات، معاملات، مثالی بیوی، مثالی ماں اور بچوں کی عمدہ تربیت جیسے موضوعات پر مشتمل

100 احادیث کا خوبصورت گلدستہ

خواتین کی دینی تربیت اور مدارس کی نصابی ضرورت کے عین مطابق

طالبات میں حفظِ حدیث کا ذوق پیدا کرنے کے لیے علمی مجموعہ

خواتین کے لیے نادر تحفہ

خواتین کے لیے حدیث کی کتاب



100 احادیث کا اردو ترجمہ اور تشریح

الطالبات مع احادیث الرسول



100 احادیث اور مشکل الفاظ کے معانی